REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO.R.N.61/57

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم   نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم   وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP. 3.

جلد ۳۰   شمارہ ۲۳

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- خورشید احمد انور

نائب:- جاوید اقبال اختر

شرح چندہ
سالانہ ۲۰ روپے
ششماہی ۱۰ روپے
ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۴۰ روپے
فی پرچہ ۴۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN. 143516.

اخبار احمدیہ

قادیان یکم احسان (جون) - حضرت اقدس امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں الفضل مجریہ ۲۳/۵/۸۱ کے ذریعہ موصول شدہ تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ

"حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔" الحمد للہ

اللہ تعالےٰ ہمارے محبوب آقا کو ہمیشہ ہی صحت و سلامتی سے رکھے اور دن رات غلبۂ دین حق کی سربلندی کے لئے جلیل القدر خدمات بجالانے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

قادیان یکم احسان (جون) محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی کی پُشت پر پسلیوں کے پاس اعصابی تناؤ کے باعث آج صبح سے تکلیف ہے۔ اسی طرح محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ کے گھٹنے کی تکلیف میں بھی گزشتہ دِنوں کسی قدر افاقہ دکھائی دینے کے بعد دو تین روز سے درد میں شدت پیدا ہو گئی ہے۔ ہر دو بزرگان کی کامل و عاجل صحت و شفایابی کے لئے دُعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

اسی طرح محترم چوہدری عبدالقدیر صاحب ناظر بیت المال خرچ کی طبیعت بھی تاحال ناساز چل رہی ہے کل مورخہ ۲/۶/۸۱ کو بعض ضروری ٹیسٹوں کیلئے محترم موصوف کو امرتسر لے جایا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامل صحت دے۔ آمین۔

یکم شعبان ۱۴۰۱ھ   ۴ احسان ۱۳۶۰ ہش   ۴ جون ۱۹۸۱ء

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے آٹھویں مرحلے میں

پچھلے تمام مراحل سے زیادہ نمایاں مالی قربانی پیش کریں!

صد سالہ جوبلی فنڈ کے آٹھویں مرحلہ کے آغاز پر حضرت اقدس امیر المؤمنین ایدہ اللہ کا خصوصی پیغام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم   نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھو النّاصر

احباب کرام!
اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

جلسہ سالانہ ۱۹۷۳ء کے موقعہ پر مَیں نے جماعت کو اس طرف توجہ دلائی تھی کہ پندرہ سال کے بعد ہماری جماعتی زندگی پر ایک صدی پوری ہو جائے گی اور ان بشارتوں کے پیش نظر جو ہمیں ملی ہیں اگلی صدی انشاء اللہ العزیز غلبۂ اسلام کی صدی ہوگی۔ اس لئے اس صدی کے شایانِ شان استقبال کے لئے ہمیں ابھی سے تیاری شروع کر دینی چاہیئے۔

اس سلسلہ میں مَیں نے جماعت کے سامنے ایک عظیم منصوبہ رکھا تھا جو "صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ" کے نام سے موسوم ہے۔ اور اس اہم منصوبہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے مَیں نے جس مالی قربانی کا قوم سے مطالبہ کیا تھا اس کا نام "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" رکھا گیا۔ مخلصین جماعت احمدیہ نے اپنی درخشندہ روایات ایثار و قربانی کو برقرار رکھتے ہوئے والہانہ لبیک کہی۔ اور اب اس مالی قربانی کا آٹھواں مرحلہ شروع ہو چکا ہے۔

آنے والی صدی کے استقبال کے لئے ہم نے جو کام کرنے ہیں امسال کی مجلس شوریٰ کے دوران ان کے متعلق ذرا تفصیل سے بیان کر چکا ہوں۔ کہ یہ بہت عظیم منصوبہ ہے۔ اس کے لئے بڑا وقت اور بڑی کوشش چاہیئے۔ نیز اسی کے مطابق وسائل بھی۔ خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ کام کی رفتار تسلی بخش ہے۔ کام ہو رہے ہیں۔ مثلاً ملک سویڈن میں مسجد اور مشن ہاؤس کی تعمیر۔ ملک ناروے میں مسجد اور مشن ہاؤس کا اجراء۔ لنڈن میں ایک عالمی (اہم مذہبی موضوع پر) کانفرنس کا کامیاب انعقاد جس سے (مغرب کے مذہبی حلقوں میں) ایک تہلکہ مچ گیا۔ اور ہمیں (دین حق) کا پیغام کروڑوں انسانوں تک پہنچانے کا موقعہ مل گیا۔ اور اب اگلے سال امریکہ میں اس سے بھی بڑے پیمانے پر دوسری (عالمی) کانفرنس ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

گزشتہ سال قرطبہ ملک سپین میں ۷۴۴ سال کے وقفہ کے بعد جماعت کو سب سے پہلی مسجد کے میرے ہاتھوں سنگِ بنیاد رکھے جانے کی سعادت اللہ تعالےٰ نے عطا فرمائی۔ اسلامی لٹریچر بڑے وسیع پیمانے پر شائع ہونا شروع ہو چکا ہے۔ مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم معہ متن شائع کرنے کی تیاریاں پورے زور سے جاری ہیں۔ لاکھوں لاکھ سیّاح ہر سال مختلف ممالک کا دورہ کرتے ہیں۔ ان کو اسلام سے روشناس کرانے کے لئے ہر ملک کی اپنی زبان میں فولڈرز شائع کرنے کا سلسلہ بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح حقوقِ طلباء کی ادائیگی کے لئے ایک بہت بڑی تعلیمی سکیم پر عمل درآمد شروع ہو چکا ہے۔

غرض کچھ کام ہو چکے ہیں، کچھ زیر تکمیل ہیں۔ اور کچھ آئندہ کرنے ہیں۔ یہ سب آپ سے مالی قربانی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ میں اپنے پیارے بھائیوں اور بہنوں سے اس پیغام کے ذریعہ یہ خواہش رکھتا ہوں کہ مالی قربانیوں کے آٹھویں مرحلہ میں وہ پچھلے تمام مراحل سے نمایاں طور پر زیادہ مالی قربانیاں پیش کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

غلبۂ اسلام کے اس عظیم منصوبہ کی کامیابی کے لئے جیسا کہ میں شروع سے ہی اس بات پر زور دیتا چلا آرہا ہوں، دُعاؤں کی بھی بہت ضرورت ہے۔ اللہ تعالےٰ کے حضور سربسجود رہیئے۔ اور دُعائیں کرتے چلے جائیے۔ اللہ تعالےٰ ہمیں کامیابیوں سے ہمکنار فرمائے آمین۔

والسلام

دستخط
(مرزا ناصر احمد)
خلیفۃ المسیح الثالث

ملک صلاح الدین ایم۔ اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

لوکل انجمن احمدیہ کے زیرِ اہتمام

مرکزِ احمدیت قادیان میں جلسہ یومِ خلافت کا بابرکت انعقاد

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کا رُوح پرور اختتامی خطاب۔ علماءِ سلسلہ کی پُر مغز تقاریر

قادیان ۲۷ ہجرت (مئی) — جماعتی روایات کے مطابق آج ٹھیک ساڑھے آٹھ بجے صبح مسجد اقصیٰ میں لوکل انجمن احمدیہ قادیان کے انتظام کے تحت جلسہ یومِ خلافت کا بابرکت انعقاد عمل میں آیا۔ جس کی صدارت محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ و امیر مقامی نے فرمائی۔ اجلاس کی کارروائی کا آغاز مکرم حافظ اسلام الدین صاحب کی تلاوتِ کلام پاک سے ہُوا۔ موصوف نے موقعہ کی مناسبت سے سورۃ نُور کے ایک رکوع کی تلاوت کی۔ بعدہٗ مرزا مسعود احمد صاحب بی۔ اے نے "انوارِ خلافت" کے موضوع پر ایک نظم خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر حاضرین کو محظوظ کیا۔

اِس اجلاس کی پہلی تقریر محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر امور عامّہ نے

"جماعتِ احمدیہ میں خلافت علیٰ منہاجِ نبوّت کا قیام — تاریخِ احمدیّت کے آئینہ میں"

کے عنوان پر کی۔ محترم موصوف نے اپنے مخصوص دلنشیں انداز میں ۲۷ مئی کی تاریخی اہمیت بیان کرنے کے بعد جماعتِ احمدیہ میں قدرتِ ثانیہ کے رنگ میں خلافتِ حقہ اسلامیہ کے قیام کے بعد سے اب تک کے حالات کا مختصر مگر جامع اور مؤثر الفاظ میں جائزہ پیش کیا۔ فاضل مقرر نے نظامِ خلافت کی عظمت و اہمیت واضح کرنے کے لیے اسلامی تاریخ کے گزشتہ چودہ سو سالہ نشیب و فراز اور عالمِ اسلام کی موجودہ زبوں حالی پر بھی روشنی ڈالی۔

اجلاس کی دُوسری تقریر محترم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان نے

"خلفاءِ احمدیّت کے تجدیدی کارنامے"

کے عنوان پر کی۔ آپ نے اپنی فاضلانہ تقریر میں سیّدنا حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی بعثت کے اہم ترین مقاصد یعنی احیاء و تجدیدِ دین اور قیامِ شریعت کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ آپؑ کی نیابت میں آپؑ کے خلفاءِ عظام نے بھی اپنے اپنے بابرکت اَدوار میں ان ہی مقاصدِ عالیہ کی شاندار رنگ میں تکمیل فرمائی ہے۔ خلفاءِ احمدیّت کے بعض اہم ترین تجدیدی کارہائے نمایاں پر روشنی ڈالتے ہوئے موصوف نے اس امر کی بھی وضاحت فرمائی کہ بحیثیت مجدّد الف آخر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بابرکت دَور چونکہ ایک ہزار سال تک ممتد ہے۔ اس لئے اِس عرصہ میں خلفاءِ احمدیت کا وجود ہی مجدّدیت کی شان کا حامل رہے گا۔

اس عالمانہ تقریر کے بعد مکرم مولوی مظفر احمد صاحب ظفر فضل نے محترم جناب روشن دین صاحب تنویر مرحوم کی ایک شاہکار نظم کے بعض اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر حاضرین کو محظوظ کیا۔ بعدہٗ مکرم مولوی محمد انعام صاحب غوری مدرس مدرسہ احمدیہ نے

"استحکامِ خلافت کے لیئے ہماری عظیم ذمّہ داریاں"

کے عنوان پر مؤثر پیرائے میں روشنی ڈالی۔ موصوف نے آیتِ استخلاف کی روشنی میں سب سے پہلے اس امر کی وضاحت کی کہ خلافت کا بابرکت نظام بعض شرائط کے ساتھ مشروط الٰہی وعدہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ بعدہٗ آپ نے اسی آیتِ کریمہ کی روشنی میں ان شرائط کا ذکر کرتے ہوئے نظامِ خلافت پر پختہ ایمان رکھنے، اس کے ساتھ مکمل دلی وابستگی اختیار کرنے۔ قیامِ توحید و اجتنابِ شرک پر کاربند رہنے اور منکرینِ خلافت کے حسرتناک انجام پر نگاہ رکھ کر اس سے عبرت و نصیحت پکڑتے رہنے سے متعلق چار عظیم اور اہم ذمّہ داریوں سے آگاہ کیا۔

اختتامی صدارتی خطاب

اجلاس کے آخر میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان نے اپنے اختتامی صدارتی خطاب میں ۲۷ مئی "یومِ خلافت" کی عظمت و اہمیت پر روشنی ڈالنے کے بعد نظامِ خلافت کے مختلف اہم پہلوؤں کو اُجاگر کیا۔

محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے مختلف حوالہ جات کی روشنی میں وضاحت فرمائی کہ خلیفۂ وقت کے انتخاب میں خود اللہ تعالیٰ کی منشاء کارفرما ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آیتِ استخلاف میں اسے ایک آسمانی نعمت قرار دیا ہے۔ اور اس کے لئے یہ قانون بنایا ہے کہ جب تک اس نعمت کی قدر کی جائے گی تب تک اس کا بابرکت سلسلہ جاری رہے گا۔ ہماری تمام ذیلی تنظیموں کے عہد ناموں میں بھی جماعت کے ہر فرد کو اس کی اسی اہم ذمّہ داری کی طرف توجّہ دلائی گئی ہے کہ جب تک تم لوگ خلافت کے دامن سے وابستہ رہو گے الٰہی فضلوں کے وارث بنتے چلے جاؤ گے۔ پس ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اس بابرکت آسمانی نظام کے استحکام کے لیے اپنی اپنی بساط کے مطابق ہر وہ قربانی پیش کرتے چلے جائیں جو مقبولِ بارگاہ الٰہی ہو۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اور ہماری آئندہ نسلوں کو ہمیشہ نظامِ خلافت کے ساتھ وابستہ رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

اِس پُر اثر اور بصیرت افروز خطاب کے بعد محترم حضرت امیر صاحب مقامی نے حاضرین سمیت پُر سوز اجتماعی دُعا فرمائی۔ جس کے ساتھ ہی ٹھیک ۱۰½ بجے یہ بابرکت تقریب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

فالحمد للہ علیٰ ذالک

نعتِ رسُولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم

رُوحِ عالم ہیں جانِ جہاں آپؐ ہیں　　وجہِ تخلیقِ کون و مکاں آپؐ ہیں
شاہِ ذوالمجد کے ترجماں آپؐ ہیں　　مہبطِ وحیِ حق بے گماں آپؐ ہیں
سیّدِ المرسلیں، خاتم الانبیاء　　زینت و فخرِ پیغمبراں آپؐ ہیں
مظہرِ ذاتِ حق شاہِ اُمّی لقب　　بالیقیں آپؐ ہیں بیگماں آپؐ ہیں
ذاتِ والا ہے سالارِ کُل انبیاء　　سارے نبیوں کی رُوحِ رواں آپؐ ہیں
فکرِ انساں سے بالا مقام آپؐ کا　　برتر از عقل و فہم و گماں آپؐ ہیں
معرفت کی منازل ہیں سب زیرِ پا　　کوئی پہنچا نہ اب تک جہاں آپؐ ہیں
لفظِ اَسریٰ نے یہ راز افشا کیا　　ہے خدا میزباں میہماں آپؐ ہیں
ذرّے ذرّے میں ہے روشنی آپؐ کی　　نور کا قلزمِ بیکراں آپؐ ہیں
نور افشاں ہے ہر سُو جمال آپؐ کا　　باعثِ زینتِ ہر مکاں آپؐ ہیں
چہرۂ پاک ہے حق نما آئینہ　　خود خدا جلوہ گر ہے جہاں آپؐ ہیں
مثلِ گلہائے تر ہیں صفات آپؐ کی　　لہلہاتا ہُوا بوستاں آپؐ ہیں
آپؐ کے دم سے اخلاق زندہ ہوئے　　عدل و انصاف کا اک نشاں آپؐ ہیں
بامِ گردوں سے آواز آنے لگی　　فرشِ خاکی پہ عرشِ آشیاں آپؐ ہیں
خاتمِ ہر صفت ذاتِ پاک آپؐ کی　　جس بلندی پہ سوچیں وہاں آپؐ ہیں
ہر دلیلِ صداقت وجود آپؐ کا　　ماورائے یقین و گماں آپؐ ہیں
سارے عالم میں سکّہ رواں آپؐ کا　　دِل کی اقلیم پر حکمراں آپؐ ہیں
ہر حقیقت نے پائی بقا آپؐ سے　　حق نشاں، حق نما، حق رساں آپؐ ہیں
کائنات آپؐ کے زیرِ احسان ہے　　حق یہ ہے محسنِ کُل جہاں آپؐ ہیں
ابرِ رحمت ہیں مخلوق کے واسطے　　اِس زمیں کے لیئے آسماں آپؐ ہیں
ساری دُنیا کو ہے آسرا آپؐ کا　　ملجا و ماویِٰ بے کساں آپؐ ہیں
اللہ اللہ نگاہِ کرم آپؐ کی　　ہم غریبوں پہ بھی مہرباں آپؐ ہیں
چہرۂ شرک پر مُردنی چھا گئی　　حجّتِ حق ہیں وحدت نشاں آپؐ ہیں
جبر و اکراہ کی بدلیاں چھٹ گئیں　　مثلِ مہرِ مبیں ضو فشاں آپؐ ہیں
دعوتِ حق زمانے کو دی آپؐ نے　　ساری مخلوق کے میزباں آپؐ ہیں
نصرتِ حق رہی آپؐ کے ہم عناں　　کامیاب آپؐ ہیں، کامراں آپؐ ہیں

آج مدحت سرا ہے سلیم آپؐ کا
جس کے وردِ زباں ہر زماں آپؐ ہیں

— سلیم شاہجہانپوری —

پُرکیف رُوحانی ماحول میں

دُوسری آل مہاراشٹر احمدیہ مُسلم کانفرنس کا شاندار انعقاد

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب محترم ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ اور محترم ناظر صاحب امور عامہ کی تشریف آوری

وزیر اعلیٰ مہاراشٹر کی طرف سے پھولوں کا تحفہ اور ہاؤسنگ منسٹر کی جانب سے جماعتی مساعی کی تعریف، ریڈیو، ٹی وی اور اخبارات کے ذریعہ لاکھوں افراد تک پیغام احمدیت

رپورٹ: مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز انچارج احمدیہ مسلم مشن بمبئی

اللہ تعالیٰ کا بے انتہا فضل و احسان ہے کہ اُس نے بمبئی کی مختصر اور چھوٹی سی جماعت کو وسیع پیمانے پر دُوسری کامیاب آل مہاراشٹرا احمدیہ مسلم کانفرنس کے انعقاد کی نہ صرف توفیق عطا فرمائی بلکہ ہماری توقعات سے کہیں بڑھ کر معجزانہ رنگ میں اس کانفرنس کو کامیابی سے بھی نوازا۔ اس موقعہ پر کانفرنس کی تشہیر اور اس کی رپورٹنگ کے سلسلہ میں اخبارات اور ٹی۔وی (دُوردرشن کیندر بمبئی) نے جس فراخ دلی سے کام لیا اس کے نتیجہ میں بفضلہ تعالیٰ کئی لاکھ افراد تک احمدیت کا پیغام پہنچا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک الاحسان۔

مجلس انتظامیہ کی تشکیل

ماہ جنوری میں محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی بمبئی میں تشریف آوری کے پیش نظر مقامی جماعت نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ کانفرنس ماہ جنوری میں ہی منعقد کی جائے تا کہ محترم ڈاکٹر صاحب کی آمد سے بھی فائدہ اُٹھایا جائے۔ لیکن مرکزی ہدایت کے تحت کانفرنس کو مئی تک ملتوی کرنا پڑا۔ اور اس کے لئے ۹، اور ۱۰ مئی کی تاریخیں مقرر کی گئیں۔ کانفرنس کے جملہ انتظامات کو بطریق احسن انجام دینے کے لئے ایک مجلس انتظامیہ تشکیل دی گئی جس کے صدر مکرم سید شہاب احمد صاحب مقرر ہوئے۔ مجلس انتظامیہ کے دوسرے ممبران کے نام یہ ہیں:۔

مکرم محمد سلیمان صاحب صدر جماعت۔ مکرم وی عبدالرحیم صاحب قائد مجلس۔ مکرم عبدالشکور صاحب ہیر بکر۔ مکرم سید عنایت اللہ صاحب۔ مکرم یو۔عبداللہ صاحب۔ مکرم یو حسن صاحب۔ مکرم عبدالغفور صاحب۔ مکرم یوسف علی صاحب عرفانی۔ مکرم غلام محمود صاحب رانچوری۔ مکرم صدیق احمد صاحب آئینی۔ مکرم وی۔ ابوبکر صاحب۔ مکرم سید عبدالمصور صاحب۔ اور مکرم عبدالباری صاحب۔

مجلس انتظامیہ کے تمام اراکین نے رات دن جس خلوص اور فدائیت سے کام کیا وہ قابل تحسین ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنی جناب سے جزائے خیر دے اور آپ کو بھی اسی رنگ میں نمایاں خدمات بجا لانے کی توفیق عطا فرماتا رہے آمین۔

کانفرنس کی تیاری اور تشہیر

تاریخوں کے تعیین کے بعد جماعت احمدیہ بمبئی کا ہر فرد دامے، درمے اور سخنے کانفرنس کی تیاریوں میں مشغول ہو گیا۔ کانفرنس کی وسیع پیمانے پر تشہیر کے لئے مکرم سید شہاب احمد صاحب صدر مجلس استقبالیہ نے پریس ریلیز تیار کی۔ جس کو عزیز سید عبدالمومن صاحب۔ مکرم عبدالشکور صاحب ہیر بکر اور خاکسار نے مختلف اخبارات تک پہنچایا۔ اس سلسلہ میں ٹائپ کا تمام کام مکرم سید عبدالمصور صاحب نے کیا۔ چنانچہ ہندوستان ٹائمز۔ انڈین ایکسپریس۔ نوک ستا۔ بمبئی سماچار۔ اُردو رپورٹر۔ حیات۔ ملت۔ اور دوسرے کئی اخبارات میں مندرجہ ذیل مضمون پر مشتمل خبریں شائع ہوئیں:۔

بمبئی میں ۹ اور ۱۰ مئی کو جماعت احمدیہ کی دُو روزہ کانفرنس۔ بانی جماعت کے پوتے حضرت مرزا وسیم احمد بھی شریک ہوں گے

بمبئی۔ ۷ مئی۔ اس شہر میں احمدیہ فرقہ کی دو روزہ کانفرنس ۹ اور ۱۰ مئی کو وائی۔ ایم۔ سی۔ اے ہال بمبئی سنٹرل میں ہو رہی ہے جس میں مہاراشٹر کے مندوبین کے علاوہ ہندوستان بھر کے احمدیہ مسلم فرقہ کے نمائندے شریک ہوں گے۔ اس کانفرنس میں بانی جماعت احمدیہ کے پوتے حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد بھی

(مسلسل صفحہ ۴ پر)

دُنیا اپنے پیارے ربّ سے دور غفلت اور جہالت میں پڑی ہے

خُدا کرے کہ آپ کے ذریعہ وہ اپنے پیارے اور باوفا خدا کو شناخت کرے!!

دُوسری آل مہاراشٹر احمدیہ مُسلم کانفرنس کیلئے حضور ایدہ اللہ کا خصوصی پیغام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو النّاصر

عزیزان کرام!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

مجھے یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ دوسری آل مہاراشٹر احمدیہ مسلم کانفرنس مورخہ ۹، ۱۰ ہجرت ۱۳۶۰ ہش بمطابق ۹، ۱۰ مئی ۱۹۸۱ء بمبئی میں منعقد ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے اور اپنی جناب میں قبول فرمائے۔ آمین۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا واحد مقصد یہ تھا کہ انسان کا اس کے پیارے اور باوفا ربّ سے ایک زندہ تعلق قائم کریں۔ آپ نے بتایا کہ وہ پیارا اور باوفا خدا جو بہت ہی محبت کرنے والا خدا ہے، جس طرح حضرت آدم۔ حضرت نوح۔ حضرت ابراہیم۔ حضرت موسیٰ۔ حضرت عیسیٰ علیہم السلام اور حضرت خاتم الانبیاء محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم سے پیار سے ہمکلام ہوتا رہا ہے آج بھی اپنے پیارے بندوں سے کلام کرتا ہے۔ اور اُنہیں اپنی محبت سے نوازتا ہے۔

وہ خدا اب بھی بناتا ہے جسے چاہے کلیم
اب بھی اس سے بولتا ہے جس سے وہ کرتا ہے پیار

آپ سب دوست یہاں اس خدا، پیارے اور باوفا خدا کے پیار کو حاصل کرنے کے لئے اور دوسروں کو اس کے پیار کی اطلاع دینے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ خدا کرے آپ اپنے مقصد میں کامیاب وکامران لوٹیں۔ دنیا میں اسلام کو پھیلانے کی جو اہم ترین ذمہ داری خدا کے حکم پر لبیک کہتے ہوئے اپنے کندھوں پر ہم نے اپنی رضی سے اُٹھائی ہے اُسے باحسن طور ادا کر سکیں۔ دُنیا اپنے پیارے ربّ سے دور غفلت اور جہالت میں پڑی ہے۔ خدا کرے کہ آپ کے ذریعہ اپنے پیارے اور باوفا خدا کو شناخت کرے اور اس کے قدموں میں آ پڑے۔ ہر بڑی سے بڑی قربانی کو انتہائی بشاشت کے ساتھ دیتے چلے جائیں۔ ہر دُکھ اور ذلت کو جو اس راہ میں آئے ہنستے مسکراتے جھیلیں تا اللہ تعالیٰ کی رضا، اس کا قرب، اس کا پیار آپ کے نصیب ہو۔ خدا کی محبت آپ کو عطا ہو۔ ہر آن وہ پیارا خدا آپ سے راضی رہے۔ وہ محبوب آقا ہر لحظہ آپ کا محافظ ہو۔ انتہائی پیار کرنے والا ربّ آپ کا سب سے عزیز دوست ہو۔ آپ اس سے بے وفائی نہ کریں۔ وہ کبھی آپ سے بے وفائی نہیں کرے گا۔"

والسلام

دستخط　(مرزا ناصر احمد)

خلیفۃ المسیح الثالث

۸۱/۶۰ - ۴ - ۲۹

شریک ہوں گے۔ چونکہ اپاہجوں کا یہ بین الاقوامی سال ہے۔ اس لئے ایک خصوصی جلسہ وزیر مملکت برائے ہاؤسنگ پرمانند اودلے کی صدارت میں منعقد ہوگا۔ جس میں اپاہجوں کو تحائف پیش کئے جائیں گے

(روزنامہ اردو رپورٹر ۸ مئی ۱۹۸۱ء)

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سمیت علمائے کرام اور مہمانان کی آمد

مورخہ ۷ رمئی کو محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان امرتسر سے بذریعہ طیارہ محترم سیٹھ محمد الیاس صاحب کی معیت میں بمبئی تشریف لائے۔ رات آپ نے انٹرنیشنل ہوٹل بمبئی میں قیام کیا۔ اور مورخہ ۸ رمئی کو ساڑھے نو بجے الحق بلڈنگ تشریف لائے۔ الحق بلڈنگ میں ... احباب نے آپ کو خوش آمدید کہا۔ اور ... پھولوں کا ہار پہنایا۔ اس سے قبل محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل ناظر تبلیغ اور محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر امور عامہ بذریعہ فرنٹیر میل تشریف لا چکے تھے جنہیں بمبئی سنٹرل سٹیشن پر افراد جماعت نے خوش آمدید کہا۔ اور پھولوں کے ہار پہنائے۔ نماز جمعہ تک بیشتر مہمانان کرام ہندوستان کے مختلف حصوں سے تشریف لا چکے تھے جبکہ ۹ رمئی کو مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس و محترم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب حیدر آباد سے تشریف لائے۔

نماز جمعہ

مورخہ ۸ رمئی کو جمعۃ المبارک تھا۔ نماز جمعہ سے قبل محترم صاحبزادہ صاحب نے ایک ایمان افروز خطبہ ارشاد فرمایا۔ جس میں آپ نے واضح کیا کہ بے شک الٰہی جماعتیں ابتدائی حالات میں بظاہر غریب ہوتی ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت ہمیشہ ان کے شامل حال رہتی ہے۔ اور وہ دیکھتے دیکھتے غالب آجاتی ہیں۔ احمدیت کے موعود عالمگیر غلبہ کے لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑیں اور دامن خلافت سے ہمیشہ وابستہ رہیں۔ اس صورت میں اللہ تعالیٰ کی تائیدات کو ہمیشہ مشاہدہ کرتے رہیں گے۔

وزیر اعلیٰ کی طرف سے پھولوں کا تحفہ

نماز جمعہ سے فراغت کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب حلقہ احباب میں گفتگو فرماتے رہے۔ ... وزیر اعلیٰ مہاراشٹر جناب عبدالرحمن انتولے نے اپنے دو نمائندگان کے ہاتھ پھولوں کے دو گلدستے بھجوائے۔ جنہیں نمائندگان نے نہایت احترام کے ساتھ حضرت میاں صاحب کی خدمت میں پیش کیا۔ اس طرح مہاراشٹر گورنمنٹ نے حضرت میاں صاحب کی بمبئی میں آمد پر خوشی کا اظہار کیا۔

جماعت احمدیہ بمبئی کی طرف سے استقبالیہ

۹ رمئی کو دس بجے تک حیدر آباد۔ تیاپور۔ یادگیر۔ بنگلور۔ کیرالہ۔ عثمان آباد۔ راجستھان۔ شولاپور۔ دیودرگ۔ گلبرگہ۔ قادیان اور پونہ سے بہت سارے مہمانان کرام تشریف لا چکے تھے۔ جس کی وجہ سے الحق بلڈنگ میں ایک عجیب روحانی ماحول پیدا ہو گیا تھا۔ ہر طرف اسلامی اخوت کا ایک ایسا حسین اور دلکش منظر دیکھ کر پیشانی آستانہ الٰہی پر سجدہ ریز ہو جاتی تھی۔

بوقت گیارہ بجے قبل از دوپہر الحق بلڈنگ ہال میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان کے ساتھ محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل اور محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظمین کو بھی خوش آمدید کہنے کے لئے ایک استقبالیہ اجلاس منعقد ہوا۔ مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ انچارج آندھرا کی تلاوت قرآن مجید کے بعد محترم محمد سلیمان صاحب صدر جماعت احمدیہ بمبئی نے استقبالیہ ایڈریس پڑھا جس میں آپ نے جملہ مہمانان کرام اور بزرگان جماعت خصوصاً محترم صاحبزادہ صاحب کی تشریف آوری پر اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لاتے ہوئے انہیں خوش آمدید کہا۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے اپنے جوابی خطاب میں جماعت احمدیہ بمبئی کے اخلاص کی ستائش کی۔ آپ نے فرمایا کہ باہمی خلوص اور مومنانہ اخوت، الٰہی جماعتوں کا طرۂ امتیاز ہوتی ہے۔ جماعت احمدیہ بھی چونکہ ایک الٰہی جماعت ہے اس لئے اس کے افراد میں بھی یہ وصف نمایاں نظر آنا چاہیئے کہ وہ ایک دوسرے سے محبت کریں اور اپنے امام سے عقیدت اور محبت کا ایسا گہرا دلی تعلق رکھیں جس کی نظیر دنیوی رشتوں میں دکھائی نہ دیتی ہو۔ آپ نے اس موقعہ پر افراد جماعت کو متنبہ کیا کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کو اپنا دستور العمل بنائیں۔

اس بصیرت افروز خطاب کے بعد محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل اور محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی نے بھی احباب کو اپنی قیمتی نصائح سے نوازا۔ بعدہٗ محترم محمد سلیمان صاحب صدر جماعت نے محترم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب سکندر آباد۔ مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس انچارج مشن حیدر آباد اور بیرونی جماعتوں سے آنے والے تمام مندوبین کو بھی خوش آمدید کہا۔ محترم یوسف علی صاحب عرفانی نے تمام افراد کا شکریہ ادا کیا۔ بعد دعا یہ جلسہ بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔

گورنر مہاراشٹر سے ملاقات

استقبالیہ جلسے کے معاً بعد محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب۔ محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل۔ محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی محترم سید شہاب احمد صاحب کی معیت میں ان کی ذاتی کار پر گورنر مہاراشٹر جناب ... او۔ پی مہرہ صاحب سے ملاقات کے لئے راج بھون تشریف لے گئے۔ اس ملاقات کے لئے سید صاحب موصوف نے بہت پہلے انتظام کر رکھا تھا۔ جناب گورنر صاحب کے ساتھ مختلف مسائل پر گفتگو ہوئی۔ ازاں بعد حضرت صاحبزادہ صاحب نے آن کو قرآن حکیم کا مقدس تحفہ دیا۔ جسے انہوں نے احتراماً قبول فرمایا۔

معذورین کے بین الاقوامی سال کے ضمن میں خصوصی جلسہ

اسی روز ٹھیک پانچ بجے شام وائی۔ ایم۔ سی انٹرنیشنل ہوٹل کے ہال میں جماعت احمدیہ بمبئی کی طرف سے ایک خصوصی جلسے کا انعقاد کیا گیا۔ چونکہ یہ سال معذور لوگوں کی ہمدردی اور ان کو خود کفیل بنانے کے لئے بین الاقوامی سطح پر منایا جا رہا ہے۔ اس لئے محترم سید شہاب احمد صاحب نے بہت پہلے افراد جماعت کے باہمی مشورہ سے طے کیا تھا کہ جماعت احمدیہ کا یہ طرۂ امتیاز ہے کہ وہ مخلوق خدا کی بھلائی کے لئے پیش پیش رہتی ہے۔ لہذا مناسب ہے کہ ہم بھی جسمانی طور پر معذور افراد کو اپنی طرف سے کچھ تحائف دیں۔ حسب پروگرام ٹھیک پانچ بجے وائی۔ ایم۔ سی۔ اے ہوٹل کے ہال میں مہمانان کرام آنے شروع ہو گئے۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے ہال کھچا کھچ بھر گیا۔ اس موقعہ پر صدارت کے لئے محترم شہاب صاحب نے ہاؤسنگ منسٹر شری پرمانند اودلے کو مدعو کر رکھا تھا۔ چنانچہ ٹھیک ۵½ بجے وزیر موصوف کی صدارت میں جلسہ شروع ہوا۔ خاکسار غلام نبی نیاز کی تلاوت کے بعد محترم سید صاحب نے استقبالیہ ایڈریس پڑھا جس میں آپ نے آج کے جلسے کی اہمیت بیان کرتے ہوئے محترم صاحبزادہ صاحب کا تعارف کرایا۔ اسی طرح آپ نے معزز مہمانوں خصوصاً وزیر موصوف اور ممتاز صنعت کار شری ... کا شکریہ ادا کیا۔ اس تقریب میں صحافی۔ وکلاء۔ ڈاکٹر، فلمی صنعت سے تعلق رکھنے والے بعض معزز افراد۔ تاجر۔ مزدور۔ الغرض ہر مکتبۂ فکر سے تعلق رکھنے والے احباب موجود تھے۔

استقبالیہ ایڈریس کے بعد شری وجے مرچنٹ۔ شری پرمانند اودلے۔ اور محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے بالترتیب جماعت احمدیہ بمبئی کی طرف سے جسمانی طور پر معذور لوگوں کو (جن کی تعداد پندرہ تھی) جن میں مرد اور عورتیں دونوں شامل تھے تحفے تقسیم کئے۔

تقسیم تحفہ جات کے بعد شری وجے مرچنٹ نے اپنی تقریر میں کہا کہ معذور لوگوں کی خدمت کرنا ہر انسان کا فرض ہے۔ ہمیں خوشی ہے کہ جماعت احمدیہ اس قسم کے کاموں میں پیش پیش ہے۔

اسی طرح شری پرمانند اودلے وزیر ہاؤسنگ نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ جماعت احمدیہ تبلیغ کے ساتھ ساتھ رفاہی کاموں میں بھی دلچسپی رکھتی ہے۔ اور جو کام حکومت کو کرنا چاہیئے وہ یہ جماعت انجام دے رہی ہے۔ آپ نے اپنی تقریر میں کہا کہ جب سے شہاب صاحب نے مجھے اس تقریب میں مدعو کیا ہے میں اس میں شمولیت کے لئے بے چین رہا ہوں۔ میں آپ سب کو مبارکباد دیتا ہوں کہ آپ اس قسم کے کام انجام دیتے ہیں جن سے مخلوق خدا کا بھلا ہو۔ آپ نے کہا کہ مذہبی انسان ہمیشہ خدمت خلق کے لئے کمربستہ رہتا ہے۔ آپ نے جماعت احمدیہ کو رفاہی خدمات انجام دینے کے سلسلہ میں دوبارہ مبارکباد دیتے ہوئے اپنی تقریر کو ختم کیا۔

محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر امور عامہ قادیان نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کے نصب العین کا مختصر الفاظ میں ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جماعت دنیا کے ہر ملک میں مختلف رنگ میں مخلوق خدا کی خدمت کر رہی ہے۔ ہسپتال، سکول چل رہے ہیں۔ اور غریبوں کی مدد بھی کرتی ہے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے جو اس موقعہ پر مہمان خصوصی تھے اپنی تقریر میں فرمایا کہ احمدیت حقیقی اسلام ہے۔ اسلام ہمیں شفقت علیٰ خلق اللہ کی تعلیم دیتا ہے۔ جو شخص مخلوق خدا کا ہمدرد نہیں وہ حقیقی مسلمان نہیں ہو سکتا۔ جماعت احمدیہ کا یہ امتیاز ہے کہ اس جماعت نے تعلیم اسلام کو اپنا دستور العمل بنا کر مخلوق خدا کی خدمت کا بیڑا اٹھایا ہوا ہے اور ہم بخوشی ہر جگہ اس کو انجام دے رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ ہمارے یہ مستحق بھائی اور بہنیں جو کسی نہ کسی لحاظ سے معذور ہیں ہمارے دل ان کی محبت سے پر ہیں ... ہمیں خوشی ہے کہ ان بھائیوں اور بہنوں نے ہمارا یہ حقیر تحفہ قبول کر کے ہمیں شکریہ کا موقعہ دیا۔ آپ نے فرمایا کہ خدا کرے ... ہر لحاظ سے خود کفیل اور خوشحال ... تاکہ آپ ... خوشحال زندگی بسر کر سکیں۔

آخر میں محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل ناظر ...

نے محترم صاحبزادہ صاحب ۔ جناب منسٹر صاحب ۔ شری وجے مرچنٹ صاحب اور دیگر تمام معروف شخصیتوں کا شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ دھرم واحد ذریعہ ہے جو مجبور اور معصوم لوگوں سے محبت و پیار کرنے کا ۔ تمام دھرموں کی بنیادی تعلیم ایک ہے ۔ لہٰذا دھرم ذریعۂ اتصال ہو سکتا ہے ۔

اس جلسے کو چونکہ اخبارات نے بہت زیادہ اہمیت دی تھی اس لئے اس موقعہ پر پریس ۔ آل انڈیا ریڈیو بمبئی اور دُور درشن کیندر بمبئی کے نمائندگان تمام کارروائی کو ساتھ ساتھ محفوظ کرتے رہے ۔

اس اجلاس کی روئیداد کو مختلف اخبارات مثلاً ٹائمز آف انڈیا ۔ انڈین ایکسپریس ۔ بمبئی سماچار ۔ لوک ستا ۔ اردو رپورٹر ۔ حیات ملت ۔ انقلاب اور دوسرے بیسیوں اخبارات نے بالتفصیل شائع کیا ۔

احمدی سربراہ کے اعزاز میں جلسہ

" بمبئی ۔ ۱۰ رمئی ۔ ہندوستان کی احمدیہ مسلم جماعت کے صدر نے کل اپنے اعزاز میں منعقدہ ایک تقریب میں کہا کہ لوگوں کو غریبوں اور معذوروں کی اسی طرح خدمت کرنی چاہیئے جیسے ایک ماں اپنے بچے کی کرتی ہے ۔ عوام کو مختلف سمتوں کے تنے ہوئے محبت اور امن کے راستے پر چلنا چاہیئے ۔

مہاراشٹر کے وزیر برائے مکانات مسٹر پریانند اوبے نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا کہ سماج کی ترقی حکومت کا سب سے اہم مقصد ہے ۔ احمدیوں کی طرح دوسری برادریوں کی انسانی خدمات ہی حکومت کو اپنا نصب العین بنانے کے لئے مستعد تر تحریک کی ضرورت ہے ۔

جماعت کے داخلی و خارجی امور کے سیکرٹری مولانا امینی نے مہمانوں کا تعارف کرایا ۔ اور تبلیغی کام کے سیکرٹری مولانا بشیر احمد نے شکریہ ادا کیا ۔

(روزنامہ انقلاب ۱۲ رمئی ۱۹۸۱ء)

ٹی ۔ وی پر کارروائی کی جھلکیاں

۱۰ رمئی کو دُور درشن کیندر بمبئی نے رات ۹ اور ۱۰ بجے کی اُردو اور انگریزی خبروں کے دوران دو منٹ تک اس استقبالیہ جلسے کی متعدد جھلکیاں دکھائیں جنہیں ٹی ۔ وی کے ذریعہ لاکھوں لوگوں نے دیکھا اور احمدیت سے متعارف ہوئے ۔

کارروائی کے اختتام پر جب محترم صاحبزادہ صاحب اسٹیج سے نیچے آئے تو تمام لوگ مصافحہ کرنے کے لئے آپ کی طرف لپکے ۔ مصافحہ کرنے والوں میں ہندو مسلمان سب شامل رہے ۔ مُراد جو فلمی دنیا کے مشہور ایکٹر ہیں ، نے محترم میاں صاحب کے ہاتھوں کو اپنی آنکھوں پر رکھ کر اپنی عقیدت کا اظہار کیا ۔

اختتام کارروائی کے بعد پُر تکلف ریفریشمنٹ سے حاضرین کی تواضع کی گئی ۔ اپاہجوں کی تواضع میں خدام نے نہایت ہی خندہ پیشانی کا مظاہرہ کیا ۔ اور انہیں مٹھائی اور مشروبات پیش کئے ۔ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ بمبئی کے تمام افراد کو اپنی جناب سے نوازے ۔ آمین ۔

کانفرنس کا پہلا اجلاس

استقبالیہ جلسہ کے اختتام پر مغرب وعشاء کی نمازیں الحق بلڈنگ کے ہال میں جمع کی گئیں ۔ بعدہٗ مہمانانِ کرام نے کھانا تناول کیا ۔ اور ٹھیک نو بجے الحق بلڈنگ کے صحن میں جلسے کا آغاز ہوا ۔

اس موقعہ پر الحق بلڈنگ کے صحن کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا ۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اشعار پر مشتمل بینرز آویزاں کئے گئے تھے ۔ بجلی کے قمقموں نے الحق بلڈنگ کو ظاہری نور سے بھی منور کیا تھا ۔ خوبصورت اسٹیج کو لال ململ کے کپڑے سے سجایا گیا تھا ۔ اسٹیج کے قریب دریاں بچھائی گئی تھیں ۔ پیچھے کرسیوں کا انتظام تھا ۔

ٹھیک نو بجے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے اسٹیج پر تشریف لاتے ہی فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اُٹھی ۔ آپ کے کرسئ صدارت پر رونق افروز ہونے کے بعد محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی نے نہایت خوش الحانی کے ساتھ تلاوت قرآن مجید فرمائی ۔ اور مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس نے نظم پڑھی ۔ اس کے بعد محترم ڈاکٹر حافظ صالح محمد الٰہ دین صاحب نے " راز ہائے کائنات اور ہستی باری تعالیٰ " کے موضوع پر تقریر فرمائی ۔ آپ کی تقریر مدلل اور پُر از معلومات تھی ۔ آپ نے فرمایا کہ جوں جوں سائنس نے ترقی کی توں توں قرآن حکیم کے معارف بھی کھلنے لگے اور ان خیالات کی بیخ کنی ہوتی رہی جو دہریت کی طرف لے جانے والے ہیں ۔ آپ نے بتایا کہ کائنات کا ذرہ ذرہ گواہی دیتا ہے کہ اس کا کوئی صانع ضرور ہے ۔ اور وہی اللہ تعالیٰ کی ذات ہے ۔ آپ نے قرآن حکیم کی متعدد آیات کی لطیف تشریح بھی کی ۔

اس اجلاس کی دوسری تقریر محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی کی تھی ۔ آپ نے " سیرۃ آنحضرت صلعم " کے موضوع پر سیر حاصل بحث کی ۔ آپ نے آنحضرت صلعم کی سیرۃ طیبہ کے متعدد واقعات سُنائے جن سے سامعین بے حد محظوظ ہوئے ۔ تقریر کے ابتداء میں آپ نے احمدیت سے متعلق غلط فہمیوں کا ازالہ بھی کیا ۔

تیسری تقریر مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس نے کی ۔ آپ نے بیرون ممالک میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کا مؤثر الفاظ میں ذکر کیا ۔ آپ نے زور دار الفاظ میں کہا کہ اگر مسلمان متحد ہو جائیں تو وہ غالب ہو سکتے ہیں ۔

آخر میں صدر جلسہ محترم صاحبزادہ صاحب نے مؤثر اور پُر از معرفت خطاب فرمایا ۔ آپ نے بتایا جس طرح یہ کائنات ایک تسلسل کے بعد معرض وجود میں آئی ۔ بعینہٖ عالم روحانیت میں بھی یہ تسلسل نظر آ رہا ہے کہ وقتاً فوقتاً اور ضرورت کے مطابق اللہ تعالیٰ کی طرف سے انبیاء آتے رہے ۔ پہلے انبیاء محدود وقت کے لئے ہوا کرتے تھے لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تا قیامت رحمت بن کر آئے ہیں ۔ آپ کے توسط سے ہمیں ایک کامل شریعت ملی ہے ۔ پس ہر وہ شخص جو آنحضرت صلعم سے محبت کا دم بھرتا ہے اُسے چاہیئے کہ آپ کے پیغام کو رُوئے زمین پر پھیلانے کی بھرپور سعی کرے ۔

بعد دُعا یہ اجلاس بخیروخوبی برخاست ہوا ۔

کانفرنس کا دُوسرا دن

۱۰ رمئی کو اس کانفرنس کا دُوسرا دن تھا ۔ جس میں مجلس خدام الاحمدیہ بمبئی اور لجنہ اماء اللہ بمبئی کے پہلے سالانہ اجتماعات منعقد ہوئے تھے ۔ چنانچہ صبح سے ہی انصار ۔ خدام ۔ لجنات اور اطفال ، الحق بلڈنگ میں آنے لگے ۔ اور دس بجے تک خوب گہما گہمی ہوگئی ۔ اس دن جماعت احمدیہ بمبئی کے تمام افراد بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لنگر کے مہمان تھے ۔ تمام احمدی گھرانے ایک جگہ جمع ہو کر جب حضرت مسیح موعودؑ کے دسترخوان پر کھانا کھا رہے تھے تو ؎

لفاظات الموائد کان اُکلی
فصرت الیوم مطعام الاھالی

کا ایمان افروز نظارہ دیکھ کر ہر فرد کی زبان پر امام آخر الزمان پر درود و سلام کے کلمات جاری تھے ۔!!

خُدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

ٹھیک گیارہ بجے دن الحق بلڈنگ میں محترم صاحبزادہ صاحب کی صدارت میں خدام الاحمدیہ کا سالانہ جلسہ منعقد ہوا ۔ مکرم احتشام علی صاحب کی تلاوت کلام مجید اور مکرم رفیق احمد صاحب تیماپوری کی نظم خوانی کے بعد مکرم ولی عبدالرحیم صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے عہد دُہرایا ۔ ازاں بعد مکرم ولی عبدالرحیم صاحب اور مکرم غلام محمود صاحب رائچوری نے محترم صاحبزادہ صاحب کی گل پوشی کی ۔ اسی طرح مکرم عبدالشکور صاحب ہیریکر ۔ مکرم یونس پرویز صاحب ۔ مکرم شکیل احمد صاحب ۔ مکرم پرویز احمد صاحب باری ۔ مکرم دارا ابن قیوم اور مکرم لئیق احمد صاحب عارف نے علی الترتیب مکرم مولانا شریف احمد صاحب امینی ۔ مکرم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل ۔ مکرم حافظ صالح محمد الٰہ دین صاحب ۔ مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مکرم سید شہاب احمد صاحب اور دیگر اکابر کی گلپوشی کی ۔ اس موقعہ پر ایک چھوٹی بچی عزیزہ فائزہ سلمہا بنت مکرم عبدالشکور صاحب نے بھی محترم صاحبزادہ صاحب کی خدمت میں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا ۔

گلپوشی کے بعد مکرم عبدالشکور صاحب ہیریکر نے مقامی مجلس کی تین سالہ خوشکن کارگذاری کی مختصر رپورٹ پڑھتے ہوئے مجلس کی بتدریج ترقی کا ذکر کیا ۔ اور آئندہ بھی اس سے بہتر رنگ میں کام کرنے کے عزم کا اظہار کیا ۔

دُوسری تقریر مکرم مولوی عبدالدین صاحب مبلغ یادگیر نے کی ۔ آپ نے خدام الاحمدیہ کو اُن کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی ۔ اور تلقین کی کہ وہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی خواہشات کو پورا کرنے والے ہوں ۔

آخر میں محترم صاحبزادہ صاحب نے اپنے خطاب میں خدام اور لجنات دونوں کو خطاب کیا کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور اپنے اندر اطاعت کا مادہ پیدا کریں ۔ آپ نے فرمایا کہ الٰہی جماعتوں کی یہی خصوصیت ہے کہ ان میں اطاعت کا مادہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوتا ہے ۔ آپ نے زور دار الفاظ میں کہا کہ خدا تعالیٰ نے ہمیں خلافت جیسی عظیم نعمت سے نوازا ہے جس سے غیر از جماعت مسلمان محروم ہیں ۔ ہمیں نعمت خلافت کی قدر کرنی چاہیئے ۔ خلافت جماعت کا محور ہے ۔ پس اسی محور کے گرد گھوم کر قربانیوں کو انتہا تک پہنچائیے اور خلیفۂ وقت کی ہر تحریک پر لبیک کہتے ہوئے آگے بڑھیئے ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بے شمار نعمتوں سے نوازیگا ۔

اس کے بعد مقامی مجلس کی طرف سے تمام افراد کی شیرینی سے تواضع کی گئی ۔

لجنہ اماء اللہ بمبئی کا پہلا جلسہ سالانہ

خدام الاحمدیہ کے جلسہ سالانہ کی کارروائی ختم ہونے کے بعد لجنہ اماء اللہ بمبئی کا پہلا جلسہ سالانہ محترمہ ناصرہ خاتون صاحبہ کی صدارت میں منعقد ہوا ۔

محترمہ دُرِ شہوار باری صاحبہ کی تلاوت کلام مجید اور عزیزہ ذکیہ سلمہا کی نظم خوانی کے بعد عزیزہ تنویر باری۔ عزیزہ ساجدہ۔ عزیزہ شاہدہ۔ عزیزہ پیاری بیگم پُونہ۔ بیگم مکرم مولوی سمیع اللہ صاحب اور محترمہ ناصرہ خاتون صاحبہ نے خطاب کیا۔

محترم صاحبزادہ صاحب معذوروں کے سنٹر میں

خدام الاحمدیہ کے اجلاس کے معاً بعد محترم صاحبزادہ صاحب۔ محترم سیٹھ محمد الیاس صاحب محترم مولانا بشیر احمد صاحب، محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی، محترم حافظ صالح محمد الٰہ دین صاحب مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس اور خاکسار پر مشتمل وفد محترم سید شہاب احمد صاحب کی معیت میں جسمانی طور سے معذور لوگوں کے سنٹر کو دیکھنے گیا۔ منتظمین سنٹر نے محترم صاحبزادہ صاحب اور ارکانِ وفد کا پُرجوش خیر مقدم کیا۔ بعدہٗ محترم صاحبزادہ صاحب نے ارکان وفد کے ساتھ تمام سنٹر کا تفصیلی معائنہ فرمایا۔ منتظمین نے ارکانِ وفد کی چائے سے تواضع کی۔ فجزاھم اللہ خیرًا۔

کانفرنس کا دُوسرا اجلاس

ٹھیک نو بجے حسب پروگرام محترم صاحبزادہ صاحب کی صدارت میں کانفرنس کے دُوسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز مکرم مولوی عبد المومن شاہ صاحب کی تلاوت اور مکرم علی الدین صاحب یادگیری کی نظم خوانی سے ہُوا۔ سب سے پہلی تقریر خاکسار نے عشقِ رسُول کے موضوع پر کی۔ خاکسار نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے رفیع الشان مقام قربِ الٰہی اور صحابہ کبارؓ کے دلوں میں موجود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بے پناہ جذبۂ محبت کا ذکر کرتے ہُوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عشقِ رسولؐ کی وضاحت کی۔

اِس اجلاس کی دُوسری تقریر محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل نے "امام مہدی کا ظہور" کے موضوع پر کی۔ آپ نے تفصیل کے ساتھ اُن تمام پیشگوئیوں کا ذکر کیا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے امام مہدی و مسیح موعود کے بارے میں فرمائی ہیں۔ آپ نے واضح کیا کہ اقوالِ بزرگان چودھویں صدی کی نشاندہی کر رہے ہیں۔ اور ٹھیک وقت پر حضرت مرزا غلام احمد صاحبؑ نے دعویٰ فرمایا۔ لیکن افسوس! ابھی غیر از جماعت دوست انتظار میں ہیں۔ آپ نے امام مہدی و مسیح موعود کے بارے میں سابقہ مذاہب میں وارد پیشگوئیوں کا بھی دلنشین اور مؤثر الفاظ میں ذکر کیا۔

اِس اجلاس کی تیسری تقریر محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی فاضل نے "دورِ جدید کا چیلنج اور اسلام" کے موضوع پر کی۔ آپ نے زور دار الفاظ میں کمیونزم اور کیپٹلزم کی تردید کرتے ہوئے اسلام کی امن بخش اور نجات دہندہ تعلیم کا ذکر کیا۔ آپ نے بتایا کہ موجودہ مسائل جو اِن ازموں کی دین ہیں ان کا صحیح حل اسلام میں ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مُسلمان قرآن مجید کی تعلیم کا بغائر مطالعہ کریں۔ آپ نے تحدّی کے ساتھ اعلان کیا کہ جب تک مُسلمان امام مہدیؑ کی جماعت میں داخل نہیں ہوتے ان مسائل سے دوچار رہیں گے۔

آخر میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے تینوں تقریروں کے تسلسل میں ایک موثر اور رُوح پرور خطاب فرمایا۔ آپ نے آیتِ قرآنی

هو الذی ارسل رسوله بالهدیٰ
ودین الحق لیظهره علی
الدین کلّه ... الآیہ

کی لطیف اور پُر معارف تشریح کرتے ہُوئے بتایا کہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ ہمارے دونوں دِنوں کے اجلاس میں کثرت سے غیر از جماعت دوست شریک رہے۔ اور تقاریر کو توجہ سے سنا۔ اس طرح آپ بھائیوں کو جماعت کو قریب سے دیکھنے اور ہمارے عقائد کے بارے میں جاننے کا موقع مِلا۔ آنحضرت صلّے اللہ علیہ وسلم نے بتایا تھا کہ ایمان آخری زمانے میں اُٹھ جائے گا۔ صرف ظاہری صورت میں موجود ہوگا۔ اور اس وقت امام مہدی و مسیح موعود کا نزول ہوگا۔ اور وہ ایمان کو پھر زندہ کرے گا۔ ہم لوگ اسی موعود امام آخر الزّمان کے پیرو ہیں۔ حضرت اقدس مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السّلام نے دُنیا کے سامنے جو تعلیم پیش کی وہ اسلام اور قرآن حکیم کی ہی تعلیم تھی۔ آپ نے ایک ایسی جماعت کا قیام کیا جس نے اس تعلیم کو اکنافِ عالم میں پھیلانے کا بیڑا اُٹھایا ہے۔ پس آؤ، ہمارے ساتھ ملو اور پیغام اسلام کو اکنافِ عالم تک پہنچاؤ۔ مسائلِ حاضرہ خود بخود حل ہوجائیں گے۔

آخر میں محترم سید شہاب احمد صاحب صدر مجلس استقبالیہ نے موثر الفاظ میں اللہ تعالے کا شکر ادا کرنے کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب۔ دیگر بزرگان اور بیرونی جماعتوں سے آنے والے مہمانانِ کرام کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقعہ پر آپ نے جماعتِ احمدیہ بمبئی کے تمام افراد کا بھی شکریہ ادا کیا جن کی توجّہ اور مخلصانہ مساعی کے نتیجہ میں کانفرنس کے انتظامات پایۂ تکمیل کو پہنچے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

آپ نے اس امر کا بھی اظہار کیا کہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے تین سال کے عرصہ میں بمبئی کی مختصر سی جماعت نے جو قابلِ قدر کام کیا ہے وہ قابلِ تحسین ہے۔ انشاء اللہ ہم آئندہ اس سے بڑھ کر کام کرنے کی کوشش کریں گے۔ آپ نے محکمۂ پولیس کے حُسنِ انتظام کا شکریہ ادا کرنے کے بعد وزیر اعلےٰ جناب عبد الرحمٰن انتولے صاحب کا بھی خصوصی شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب جو جماعت ہائے احمدیہ ہندوستان کے نگرانِ اعلیٰ ہیں کی عزّت افزائی کی۔

بعد دُعا یہ جلسہ بحُسن وخوبی اختتام پذیر ہُوا۔ الحمد للہ۔

اِس کانفرنس میں مجلسِ انتظامیہ کے ممبران کے علاوہ جن انصار اور خدام نے مخلصانہ رنگ میں کام کیا ہے ان میں مکرم سید عبد المعیز صاحب۔ مکرم یونس پرویز صاحب۔ مکرم سید عبد المومن صاحب مکرم عبد المومن صاحب۔ مکرم پرویز احمد صاحب مکرم شکیل احمد صاحب۔ مکرم سہیل احمد صاحب۔ مکرم احتشام الحق صاحب۔ مکرم وسیم احمد صاحب مکرم مظفر احمد صاحب۔ مکرم انور احمد صاحب۔ مکرم ٹی خالد صاحب۔ مکرم ایم۔ٹی احمد صاحب۔ مکرم محمد اسحٰق صاحب بابا۔ مکرم رحمت اللہ صاحب یادگیری۔ مکرم لئیق احمد صاحب عارف۔ مکرم منیر احمد صاحب انجینئر۔ مکرم داراب قیوم صاحب مکرم ابوبکر صاحب۔ مکرم محمد عثمان پرنس صاحب۔ اور مکرم رشیق احمد صاحب تیماپوری کے نام خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔

اسی طرح خاکسار مکرم مولوی محمد سمیع اللہ صاحب اور مکرم محمد سلیمان صاحب صدر جماعت کا بھی تہِ دل سے ممنون ہے جنہوں نے عاجز کو اپنے قیمتی مشوروں سے نوازا۔ محترم سیّد شہاب احمد صاحب بھی خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے رات دن ایک کر کے جلسے کو کامیاب بنانے کے لئے کام کیا۔ اللہ تعالےٰ سب کو جزائے خیر دے۔ اور اپنے بے شمار افضال و انعامات کا وارث بنائے۔ اللّٰھم آمین۔

حضور ایّدہ اللہ کا پیغام

افسوس کہ حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا خصوصی پیغام کانفرنس کے اختتام پذیر ہونے کے بعد موصول ہُوا۔ جو ۱۵ مئی ۸۱ء کو بعد نماز جمعہ احباب کو پڑھ کر سنایا گیا۔ (اس پیغام کا مکمل متن حسبِ ذکر اسی اشاعت میں دیا جا رہا ہے مدیر)

نمائش کا اہتمام

باہمی مشورہ سے طے کیا گیا تھا کہ سالانہ کانفرنس کے دوران جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ دُنیا کی مختلف زبانوں میں شائع کئے جانے والے تراجم قرآن حکیم۔ اسلامی لٹریچر اور میگزینز وغیرہ کی نمائش بھی رکھی جائے۔ جس رنگ میں ہماری خواہش تھی گو اس میں ہم کامیاب نہیں ہوسکے، تاہم نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ جو لوگوں کی توجّہ کا مرکز بنی۔ ساتھ ہی لٹریچر بھی رکھا گیا جس سے لوگوں نے لٹریچر حاصل کیا۔

آخر میں بزرگانِ کرام اور احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ دُعا فرمائیں اللہ تعالےٰ اس کانفرنس کو ہر جہت سے مفید اور مثمر بہ ثمراتِ حسنہ بنائے۔ اور سعید روحیں جلد از جلد احمدیت یعنی حقیقی اسلام میں داخل ہوں۔ آمین ٭

اظہارِ تشکّر اور درخواستِ دُعا

عزیز ڈاکٹر میر صلاح الدین صاحب پی ایچ ڈی یاری پورہ کشمیر کو آندھرا پردیش کی زرعی یونیورسٹیوں میں وٹرنری سائنس B.V. Sc. میں اول آنے پر اور اس کے ساتھ ہی وٹرنری سائنس کے میڈیسن مضمون میں بھی اول آنے پر دو گولڈ میڈل دیئے گئے ہیں۔ الحمد للہ۔

عزیز اس کامیابی کو محض اللہ تعالےٰ کے فضل اور بزرگان کی دُعاؤں کا نتیجہ قرار دیتے ہیں۔ ورنہ وہاں لائق طلباء وطالبات کی کمی نہیں تھی۔ اس خوشی میں عزیز نے کچھ رقم مختلف مدات میں دی ہے۔

احباب کرام عزیز کی مزید کامیابیوں کے لیے دُعا فرمائیں ٭

مرزا وسیم احمد
امیر جماعت احمدیہ قادیان

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کی

بنگلور اور حیدر آباد میں تشریف آوری

رپورٹ مرسلہ مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ انچارج ـــــ حیدر آباد

بنگلور

جماعت احمدیہ بنگلور نے مورخہ ۱۶/۵/۸۱ کو جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کرنے کا پروگرام ترتیب دیا جس کے انتظامات کی تکمیل کے لئے محترم محمد صبغۃ اللہ صاحب کو چیئرمین سیرت کمیٹی مقرر کیا گیا چنانچہ مختلف اخبارات میں اشتہارات دیئے گئے۔ اردو وال پوسٹرز اور سٹیکروں کی تعداد میں ہینڈ بلز چھپوا کر مقامی خدام کے سپرد حلقہ وار انہیں دیواروں پر چسپاں کرنے اور لوگوں میں تقسیم کرنے کا کام کیا گیا۔

جلسہ گاہ مجوزہ دار الفضل سے ملحق بنائی گئی تھی جو خدام نے شامیانے اور ٹیوب لائٹوں کے ذریعہ سلیقہ سے سجایا ہوا تھا۔ اس موقعہ پر قریباً پانچ صد کرسیوں اور لاؤڈ اسپیکر کا بھی خاطر خواہ انتظام کیا گیا تھا۔ بہت سے احباب بوجہ عدم گنجائش کی بناء پر جلسہ گاہ میں نہ آ سکنے گیلریوں اور سڑکوں پر کھڑے ہو کر بھی جلسے کی کارروائی کو سماعت فرماتے رہے۔

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی آمد

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان بذریعہ ہوائی جہاز مورخہ ۱۲/۵/۸۱ کی شام کو بمبئی سے بنگلور تشریف لائے محترم محمد شفیع اللہ صاحب صدر جماعت احمدیہ بنگلور کے ہمراہ احباب جماعت نے ہوائی مستقر پر آپ کو خوش آمدید کہا۔ محترم مولانا بشیر احمد صاحب دہلوی ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان مورخہ ۱۴ ؍مئی کو مکرم سلیم احمد صاحب اور مکرم محمد نعمت اللہ صاحب کے ہمراہ بمبئی سے بذریعہ ٹرین بنگلور پہنچے۔ جب کہ خاکسار ہبلی سے مورخہ ۱۵ ؍مئی کو بنگلور پہنچا۔ ہم سب کے قیام کا انتظام محترم محمد شفیع اللہ صاحب کی کوٹھی پر تھا۔

جلسہ سیرۃ النبیؐ

مورخہ ۱۶/۵/۸۱ کو ٹھیک ساڑھے نو بجے شب جلسے کی کارروائی کا آغاز محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی زیر صدارت مکرم قاری اسلم پاشاہ صاحب کی تلاوت کلام پاک سے ہوا بعدہٗ خاکسار نے نظم پڑھی۔ پہلی تقریر سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عنوان پر خاکسار نے کی جس میں خاکسار نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی اور مدنی زندگی پر تفصیل سے روشنی ڈالی ازاں بعد محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی ناظر دعوۃ و تبلیغ نے ہندو شاستروں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کو پیش کیا جس کو سامعین نے بہت پسند کیا۔ آپ نے اپنی تقریر کے آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کو بھی دلنشین پیرایہ میں پیش فرمایا۔ بعد ازاں مکرم برکات احمد صاحب سلیم نے خوش الحانی سے نظم سنائی۔ اس اجلاس کی اختتامی تقریر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی تھی۔ آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت پر وجد آفریں انداز سے روشنی ڈالی اور ثابت کیا کہ آج بھی اگر حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو دنیا اختیار کرے تو کامیاب زندگی گذاری جا سکتی ہے۔ آنمحترم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے والہانہ عشق کو ایسے انداز میں بیان فرمایا کہ سامعین پر جس میں غیر از جماعت افراد بھی کافی تعداد میں تھے، ایک وجد کی سی کیفیت طاری ہو گئی۔ محترم موصوف نے جماعت احمدیہ کی نمایاں اسلامی خدمات کا بھی تفصیلی جائزہ پیش فرمایا۔ آپ کا یہ دلنشین خطاب غیر از جماعت احباب نے بھی بے حد پسند کیا۔ صدارتی خطاب کے بعد مکرم محمد اسد اللہ صاحب نے خوش الحانی سے نظم پڑھ کر سنائی بعدہٗ چیئرمین سیرت کمیٹی محترم محمد صبغۃ اللہ صاحب نے معاونین اور مقررین اور خاص طور پر محترم صاحبزادہ صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ اجتماعی دعا کے ساتھ یہ جلسہ قریباً پونے بارہ بجے شب انتہائی کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

تربیتی اجلاس

مورخہ ۱۷/۵/۸۱ کو پونے گیارہ بجے بوقت دوپہر محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کی زیر صدارت ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا مکرم اسلم پاشاہ صاحب کی تلاوت قرآن پاک اور مکرم برکات احمد صاحب سلیم کی نظم خوانی کے بعد مکرم محمد شفیع اللہ صاحب نے محترم صاحبزادہ صاحب کی تشریف آوری پر جماعت احمدیہ بنگلور کی جانب سے

اھلاً و سھلاً و مرحبا

کہتے ہوئے آپ کی خدمت میں جماعت کی ترقی کے لئے دعا کی درخواست کی۔ بعدہٗ خاکسار نے اپنی تقریر میں برکات خلافت اور نظام خلافت کی اہمیت کو پیش کیا۔ ازاں بعد محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے ایک بصیرت افروز خطاب فرمایا جس میں آپ نے مختلف اہم امور پر روشنی ڈالتے ہوئے افراد جماعت کو باہمی اتفاق و اتحاد اور محبت سے رہنے اور بیش از بیش خدمات دینیہ بجا لانے کی تلقین فرمائی آخر میں محترم سیکرٹری صاحب تبلیغ و تربیت نے شکریہ ادا کیا۔ اجتماعی دعا کے ساتھ اجلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ بنگلور میں قیام کے دوران محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے افراد جماعت کے گھروں میں بنفس نفیس تشریف لے جا کر اُن کے حالات دریافت فرمائے۔ اور ہر گھر میں دعا فرمائی ۱۷ ؍مئی کو محترم مولانا بشیر احمد صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ بذریعہ بس کیرالہ تشریف لے گئے۔ جب کہ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب بذریعہ طیارہ حیدر آباد کیلئے روانہ ہوئے۔ احباب جماعت طیران گاہ پر اپنے معزز مہمان کو دعاؤں کے ساتھ الوداع کہنے کے لئے موجود تھے۔

حیدر آباد

احباب جماعت احمدیہ حیدر آباد اور محترم سیٹھ محمد الیاس صاحب امیر جماعت احمدیہ یادگیر کی دلی خواہش اور اصرار کو ملحوظ رکھتے ہوئے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے بنگلور کی مصروفیات سے فراغت کے بعد حیدر آباد تشریف لا کر یہاں چند روز قیام کرنا منظور فرمایا جس سے تمام احباب جماعت کے دلوں میں خوشی کی ایک لہر دوڑ گئی حسب پروگرام محترم موصوف مورخہ ۱۸/۵/۸۱ کو بذریعہ طیارہ بنگلور سے حیدر آباد تشریف لائے۔ ہوائی جہاز گاہ پر کثیر تعداد میں موجود احباب جماعت نے آپ کا والہانہ استقبال کیا اس موقعہ پر محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد اور متعدد افراد جماعت نے آنمحترم کی گلپوشی کی۔ ہوائی مستقر سے آپ سیدھے سالار جنگ شادی خانہ تشریف لے گئے جہاں آپ نے مکرم بشیر احمد صاحب ضمیر کی بیٹی کا مکرم محمد عنایت اللہ صاحب کے بیٹے کے ہمراہ مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر پر اعلان نکاح فرمایا اس موقعہ پر محترم موصوف نے مناسب موقعہ ایک بسیط خطاب ارشاد فرمایا جس میں ازدواجی تعلقات سے متعلق اسلامی تعلیمات پیش کرنے کے علاوہ جماعت احمدیہ کا بھی دلنشین پیرائے میں تعارف کرایا۔ ایجاب و قبول کے بعد محترم موصوف نے پرسوز دعاؤں کے ساتھ بچی کو رخصت کیا۔

میک فیبر ڈرس فیکٹری کا افتتاح

مورخہ ۲۰/۵/۸۱ کو بعد نماز مغرب محترم صاحبزادہ صاحب حال ہی میں امریکہ سے درآمد کردہ مشینری پر مشتمل محترم سیٹھ محمد الیاس

صاحب احمدی کی میکو فیبر ڈریس فیکٹری میں تشریف لے گئے۔ جہاں آپ نے محترم سیٹھ صاحب کی خواہش پر موبیغ آن کمپنی کے فیکٹری کا افتتاح فرمایا اور اسی وقت تیار کردہ چند ڈریس بطور نمونہ ملاحظہ فرمائے۔ اس موقعہ پر محترم سیٹھ صاحب کی طرف سے پرتکلف دعوت طعام کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں حیدرآباد، سکندرآباد اور یادگیر کے بعض احباب جماعت بھی مدعو تھے۔ کھانے سے فراغت کے بعد محترم موصوف نے پرسوز اجتماعی دعا فرمائی۔

جماعت کے میٹرنٹی ہوم کی زمین پر دعا

مکرم ڈاکٹر سعید احمد صاحب انصاری جو مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد کے ایک فعال رکن اور مالی قربانیوں میں پیش پیش رہنے والے مخلص نوجوان ہیں اپنی زمین کا ایک وسیع پلاٹ مالیتی کم و بیش ایک لاکھ روپیہ پر احمدیہ میٹرنٹی ہوم کی عالیشان عمارت اپنے طور پر تعمیر کر کے وقف کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس پلاٹ کی احاطہ بندی پر مکرم ڈاکٹر صاحب کی خواہش کو ملحوظ رکھتے ہوئے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ان کے مکان پر تشریف لے گئے جہاں آپ نے بعض احباب جماعت کی معیت میں ناشتہ تناول فرمایا۔ ازاں بعد آپ نے احباب جماعت کے ہمراہ میٹرنٹی ہوم کی زمین پر تشریف لے جا کر اس کا معائنہ فرمایا۔ اور اجتماعی دعا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ مکرم ڈاکٹر صاحب کو اس کام کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ اس موقعہ پر محترم صاحبزادہ صاحب نے ڈاکٹر صاحب کے سب بھائیوں سے ان کے والد محترم خواجہ عبدالرشید صاحب انصاری کی وفات پر تعزیت کا اظہار بھی فرمایا۔

مورخہ ۲۲/۵/۸۱ کو محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب، محترم سید جہانگیر علی صاحب جنرل سیکرٹری حیدرآباد کے مکان واقع ملک پیٹ تشریف لے گئے جہاں آپ نے محترم سید صاحب کی زمین پر کم و بیش پچاس کوارٹرز پر مشتمل زیر تعمیر احمدیہ کالونی سے متعلق بعض قیمتی مشوروں سے نوازا اور اجتماعی دعا کروائی۔

خطبہ جمعہ

مورخہ ۲۳/۵/۸۱ کو محترم موصوف نے احمدیہ جوبلی ہال میں ایک بسیط اور پر معارف خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے افراد جماعت کو بہت سی قیمتی اور زریں نصائح فرمائیں بعد نماز جمعہ محترم موصوف نے تمام احباب جماعت کو معانقہ و مصافحہ کا شرف عطا فرمایا اور کافی دیر تک ان میں تشریف فرما رہے آپ نے اپنے قیام حیدرآباد کے دوران متعدد مریضوں کی عیادت بھی فرمائی۔

الوداع

مورخہ ۲۳/۵/۸۱ کو بوقت ساڑھے سات بجے صبح محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے قادیان کے لئے روانہ ہونا تھا اس موقعہ پر بھی جماعت کے بہت سے احباب اپنے قابل احترام مہمان کو رخصت کرنے کے لئے ہوائی مستقر پر موجود تھے۔ جہاز کی اڑان میں قریباً نصف گھنٹہ کی تاخیر واقع ہو جانے کی وجہ سے احباب جماعت کو محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی صحبت میں بیٹھنے کا مزید موقعہ حاصل ہوا اسی دوران ایئر پورٹ کے بعض غیر مسلم کارکنان نے بھی محترم سے ملاقات کی۔ روانگی سے پہلے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے تمام احباب سمیت اجتماعی دعا فرمائی ٹھیک آٹھ بجے طیارہ نے حیدرآباد کی ہوائی گاہ سے دہلی کے لئے اڑان بھری اور احباب اپنے دلوں میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی جدائی کا جانگسل احساس لیئے اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہوئے۔ اللہ تعالیٰ خاندان سیدنا حضرت اقدس مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تمام افراد کا ہر آن حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

اخبار بدر کی اعانت آپ کا جماعتی فریضہ ہے

ضلع ندیا و مرشدآباد میں کامیاب تبلیغی جلسے

دو افراد کا قبول احمدیت

رپورٹ مرسلہ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر مبلغ انچارج کلکتہ

محترم ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ کی ہدایت پر خاکسار نے مکرم مولوی عبدالمطلب صاحب مبلغ مرشدآباد مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب ایم اے سیکرٹری تبلیغ کلکتہ اور مکرم مولوی محمد یونس صاحب معلم وقف جدید کے ہمراہ ضلع ندیا اور مرشدآباد کی بعض جماعتوں کا کامیاب دورہ کیا۔

مورخہ ۱۸/۴ کو ہمارا وفد ڈنگہ ضلع ندیا پہنچا اس گاؤں میں صرف ایک ہی احمدی ہیں جنہوں نے ایک تبلیغی جلسے کا انتظام کیا ہوا تھا۔ چنانچہ شام پانچ بجے سے کچھ ٹائم پر جلسہ سالانہ ربوہ اور اجتماعات مجالس خدام الاحمدیہ و انصار اللہ ربوہ کے موقعہ کے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ٹیپ شدہ پر معارف خطابات سنانے شروع کر دئے گئے جس کی وجہ سے گاؤں کے لوگ جمع ہونے شروع ہو گئے شام ۷ بجے خاکسار کی زیر صدارت تلاوت قرآن مجید سے جلسہ شروع ہوا۔ مکرم مولوی محمد یونس صاحب معلم۔ مکرم مولوی عبدالمطلب صاحب مبلغ اور محترم ماسٹر مشرق علی صاحب ایم اے نے مختلف موضوع پر تقاریر کیں جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ حضرت امام مہدی کا ظہور اور جماعت احمدیہ کے عقائد و تعلیمات کو پیش کیا گیا خاکسار کی صدارتی تقریر اور دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا بعد میں حاضرین میں سے بہت سے لوگوں نے سوالات کئے جن کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے اس موقعہ پر خدا کے فضل سے دو افراد نے بیعت فارم پُر کر کے اپنے قبول احمدیت کا اعلان کیا۔ اللہ تعالیٰ ان ہر دو کو صبر استقامت بخشے اور دینی دنیاوی ترقیات عطا فرمائے آمین۔

دوسرے روز ہمارا وفد بیلہ ڈنگہ ضلع مرشدآباد پہنچا ٹھیک ایک سال قبل یہاں پر ہمارے سرشدہ احمدی دوست رہتے تھے لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے ان دو احمدی دوستوں کی تبلیغی مساعی اور کوشش سے آج چار گھرانے احمدی ہو چکے ہیں۔ الحمد للہ ان احباب سے پہلے یہاں باقاعدہ جماعت قائم کرنے کیلئے انتخاب کرایا گیا اور افراد جماعت کو جماعتی نظام کی اطاعت ہر نوع کی قربانی اور دیگر ضروری امور کی طرف توجہ دلائی بعد نماز مغرب خاکسار کی زیر صدارت تلاوت قرآن مجید سے جلسہ شروع ہوا جس میں دور و نزدیک سے بہت سے زیر تبلیغ افراد جن کو خصوصی دعوت دیکر بلایا گیا تھا۔ شریک ہوئے۔ مکرم مولوی عبدالمطلب صاحب مبلغ مکرم مولوی محمد یونس صاحب معلم اور مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب سیکرٹری تبلیغ نے بالترتیب تقاریر کیں۔ اور خاکسار کی صدارتی تقریر اور دعا کے بعد غیر از جماعت دوستوں کے استفسارات اور اعتراضات کا تسلی بخش مدلل جواب دیا گیا۔

مورخہ ۱۹/۴ کو اراکین وفد کا تنتلہ پہنچے بعد نماز مغرب الحدیث مسجد میں ایک عام تبلیغی جلسے کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقعہ پر بھی حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطابات بذریعہ ٹیپ ریکارڈر سنائے گئے جس سے حاضرین میں خاصہ اضافہ ہوا مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب ایم اے کی تلاوت قرآن کریم اور مکرم محمد شفیع الدین صاحب والی کی نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی محمد یونس صاحب معلم وقف جدید نے اپنے قبول احمدیت کے دلچسپ اور ایمان افروز واقعات سنائے۔ مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب ایم اے اور مکرم مولوی عبدالمطلب صاحب مبلغ سلسلہ نے موقعہ کی مناسبت سے نہایت مؤثر اور مدلل تقاریر کیں۔ اور جماعت احمدیہ کی تعلیمات اور عقائد کو پیش کیا۔ آخر میں خاکسار کی صدارتی تقریر اور دعا کے بعد حاضرین میں لٹریچر تقسیم کیا گیا اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ چودھویں صدی کے گزر جانے کے بعد لوگوں میں امام مہدی کے لئے ایک عام بے چینی اور بیقراری پیدا ہو چکی ہے اور حقیقت کو جاننے کے لئے تڑپ پائی جاتی ہے اللہ تعالیٰ سعید الفطرت لوگوں کے قلوب کو کھولے اس دورہ کے دوررس اور شاندار نتائج برآمد کرے آمین۔

اخبار بدر آپ کا مرکزی ترجمان ہے اسکی توسیع اشاعت میں حصہ لیجئے

تیرھویں قسط

آرہا ہے اس طرف احرارِ یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مُردوں کی ناگہ زندہ وار
حضرت مسیح موعود علیہ السلام

حضرت عیسیٰ نے کشمیر میں وفات پائی

مصنفہ [illegible] فیبر قیصر

تلخیص و ترجمہ: مکرم منظور احمد صاحب سوز ایم اے وکیل المال تحریک جدید انجمن احمدیہ قادیان

باب ششم

(حضرت) عیسیٰ اور (حضرت) بدھ کی باہمی مشابہت و یکسانیت

اس کتاب میں ہم نے اس مفروضہ کو قائم کیا ہے کہ (حضرت) عیسیٰ نے ہندوستان کے دو سفر کئے (جماعت احمدیہ حضرت عیسیٰ کے اس پہلے سفر کا کوئی عقیدہ نہیں رکھتی ..... مترجم) ایک اپنے عنفوانِ شباب میں اور دوسرا سفر صلیب کے حادثہ کے بعد اختیار کیا جس سے وہ بچ نکلے تھے .... اس سلسلہ میں یہ امر اہمیت کا حامل ہے کہ (حضرت) عیسیٰ اور (حضرت) بدھ کی تعلیمات و خواص میں غیر معمولی مشابہت و یکسانیت پائی جاتی ہے۔

۱۸۹۷ء میں [illegible] "چار اناجیل کا تقابلی مطالعہ" نامی کتاب مصنفہ الیس ای۔ ویرس S. E. VERUS منظرِ شہود پر آئی۔ ویرس لکھتا ہے کہ حضرت عیسیٰ کی زندگی کے واقعات کے انجیلی مندرجات (حضرت) بدھ سے غیر معمولی مشابہت اور یکسانیت رکھتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ وہ خدا کے بیٹے تصور کئے جاتے تھے۔ پھر یہ کہ ان کی ولادت اور قرارِ حمل مافوق الفطرت بشارت کے نتیجہ میں عجیب و غریب طریق پر ہوئی اور دیوی دیوتاؤں نے اس نومولود کو تعظیم دی اور اپنے تحائف اس کی خدمت میں پیش کئے۔ یہ کہ ایک برہمن نے اس کو فوراً شناخت کر لیا کہ وہ آئندہ دنیا کا [illegible] سے نجات دہندہ ثابت ہوگا اور اس کے ذریعہ دنیا میں امن و سلامتی اور [illegible] شادمانی کا دور دورہ ہوگا۔ یہ کہ عہدِ جوانی میں وہ ظلم و تعدی کا شکار ہوا اور معجزانہ طور پر اس سے بچا لیا گیا اور [illegible] کی نذر کیا گیا۔ یہ کہ وہ بارہ سال کی عمر میں گم ہوا اور اس کے والدین اس کو پریشانی اور سرگردانی کے عالم میں تلاش کر رہے تھے۔ تو انہوں نے اس کو کاہنوں اور پروہتوں کے درمیان بیٹھا ہوا پایا۔ وہ اتنا ذہین و فہیم تھا کہ علماء پر بھی سبقت لے گیا۔ یہ کہ اس نے روزے رکھے اور اس کو برگشتہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ یہ کہ اس نے مقدس دریا میں غسل لے کر خود کو وقف کیا۔ چند دانا برہمن شاگرد اس کے بننے پر اس کے پیرو ہو گئے۔ ان پیروؤں میں سے تین نمایاں نمونہ اور ایک بد طینت شخص تھا۔ یہ کہ ان پیروؤں کے اصلی نام تبدیل کئے گئے اور ان کو رشد و ہدایت کے لئے دنیا میں تبلیغ و اشاعت کے لئے روانہ کیا گیا۔

مزید براں ہم دیکھتے ہیں کہ (حضرت) بدھ مبشرات کے حامل تھے اور ان کی تعلیم خصوصیت سے حضرت عیسیٰ کی تعلیم کے مشابہ تھی۔ وہ تمثیلات میں گفتگو کرنا پسند کرتے تھے اور کرامتیں بھی دکھاتے تھے۔ وہ دنیوی دولت و ثروت کے منکر اور عاجزی و فروتنی، امن و سلامتی، چشم پوشی اور درگزر، تجرد اور ترکِ دنیا کے حامی تھے۔ [illegible] روزہ پایا انہوں نے معیشتِ طیبہ، تائب [illegible] جگہ جگہ کے سفر اختیار کئے۔ ان کے مخالفین و معاندین ان کو گنہگاروں کی صحبت [illegible] کا طعنہ دیتے تھے۔ جب ان کی وفات کا وقت قریب آیا تو انہوں نے کہا کہ وہ اب اپنے حقیقی وطن یعنی عالم [illegible] کو روانہ ہو رہے ہیں (انہوں نے اپنے الوداعی خطاب میں اپنے حواریوں کو نصیحت فرمائی کہ دنیا کو دنیا کی [illegible] تباہی سے آگاہ کرتے رہو) [illegible]

ذکر [illegible] خروج [illegible] ہوگیا اور زمین پر آسمان سے شعلے [illegible] غائب ہو گئے۔ یہ تمام تفصیلات (حضرت) بدھ کی زندگی سے متعلق بیان ہوئی ہیں اور یہ تمام کی تمام (حضرت) عیسیٰ کے واقعاتِ زندگی سے غیر معمولی طور پر مشابہ ہیں۔

۱۸۹۹ء میں (حضرت) مرزا غلام احمد (علیہ السلام) کی ایک جلیل القدر علمی کاوش "مسیح ہندوستان میں" کی صورت پر منظرِ عام پر آئی جس میں (حضرت) عیسیٰ اور (حضرت) بدھ کی مشابہت کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ یہ مشابہات ان کی سوانح کی روشنی میں اکثر نظر آتی ہے۔ مصنف نے ان اسماء کی مشابہت کو تفصیل سے بیان کیا ہے جو (حضرت) عیسیٰ اور (حضرت) بدھ کے ساتھ منسوب تھے۔ (حضرت) بدھ (ان کا اصلی نام سدھارتھ گوتم تھا) جس کے معنی ہیں منور وجود۔ بعینہٖ (حضرت) عیسیٰ کو دنیا کا نور (یوحنا ۱۲ : ۸) کہا گیا ہے۔ (حضرت) عیسیٰ کے حواری ان کو خداوند کے لقب سے یاد کرتے تھے اور (حضرت) بدھ کو ساستا کہا جاتا تھا جس کے بھی یہی معنی ہیں نیز [illegible] کو بادشاہ اور شہزادہ بھی کہا جاتا تھا۔ اسی طرح (حضرت) عیسیٰ کو درماندوں کی پناہ اور (حضرت) بدھ کو سب بے ٹھکانوں کا ٹھکانہ یعنی "اسرنا سرن" کہا جاتا تھا۔

ریز ڈیوڈز (RHYS DAVIDS) اپنی کتاب "بدھ ازم" میں لکھتے ہیں کہ روایت ہے کہ (حضرت) بدھ کی جب ولادت ہوئی اس وقت ان کی والدہ ماجدہ کنواری تھیں اور وہ تمام عورتوں میں سب سے زیادہ عفیفہ اور پاکباز تھیں۔ اناجیل میں (حضرت) عیسیٰ کی والدہ ماجدہ (حضرت) مریم کے بارہ میں بھی یہی روایت ہے۔

(حضرت) مرزا غلام احمد علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا بدھوں نے اناجیل کا ہی تمام مواد اپنی کتب میں نقل کر لیا ہے۔ بیشک حضرت عیسیٰ اور حضرت بدھ میں جو مشابہات پائی جاتی ہیں وہ بے شمار ہیں لیکن آخر اس سے کیا نتیجہ نکلتا ہے۔ بقدرتی طور پر اس سلسلہ میں آراء کا غیر معمولی اختلاف نظر آتا ہے۔ بعض کے نزدیک حضرت عیسیٰ کو بدھ مت نے ان کی آمدِ اول کے وقت متاثر کیا اور بعض کا خیال ہے حضرت عیسیٰ نے بدھ مت کو متاثر کیا۔

موخر الذکر طبقہ میں (حضرت) مرزا غلام احمد (علیہ السلام) کا شمار ہوتا ہے۔ آپ اور آپ کے ہم خیال لوگ بطور دلیل کہتے ہیں کہ جس وقت (حضرت) عیسیٰ ہندوستان میں وارد فرما ہوئے تو وہ ایسا وقت تھا جبکہ بدھوں کو مسیحا کی ظہور کی مانند ایک "بدھ" کا انتظار تھا پھر (حضرت) عیسیٰ کا لقب اور تعلیمات بھی (حضرت) بدھ سے مشابہ تھے اور ان کا رنگ بھی گندمی تھا جیسا کہ حضرت بدھ اپنے جانشین کا پیشتر ہی بیان فرما چکے تھے۔

ایسی تمام کی تمام پیشگوئیاں اور القاب بعد کی اختراع ہے کیونکہ حضرت بدھ کے الفاظ کو ضبطِ تحریر میں لائے جانے کی ابتداء حضرت عیسیٰ کے وقت تک نہ ہوئی تھی چنانچہ نظریاتی اعتبار سے بھکاری اور پروہت جو ان کے دل میں آتا وہ (حضرت) بدھ سے منسوب کر سکتے تھے۔ بے شک بدھ مت کی بہت سی اخلاقی تعلیمات اس دور سے قبل کی تاریخ کی ہیں لیکن وہ لوگ جو مسیحیت پر بدھ مذہب کے اثر و نفوذ کے دعویدار ہیں دلیل دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ (حضرت) بدھ کی زندگی کے جو پہلو اور جو بدھ تعلیمات (حضرت) عیسیٰ کے اناجیل میں بیان فرمودہ علامات و مواعظات کو مستحضر کراتے ہیں ان میں (حضرت) عیسیٰ کا ہندوستان کا دورانِ قیام بخوبی مانع ہو سکتا تھا۔

یہ بہ تمام و کمال یہاں [illegible] ہے وہ کہتے ہیں کہ (حضرت) بدھ کی بنارس سے نقل مکانی جہاں ان سے معجزات و کرامات رونما ہوئیں۔ ان کا (حضرت) عیسیٰ سے مانند پہاڑی وعظ، ان کی تمثیلات جن میں روحانی موضوعات کو روزمرہ کے طرزِ بیان میں ادا کیا گیا ہے [illegible]

موسیٰ کے احکام عشرہ کی طرح مندرجہ ذیل احکام عشرہ بھی موجود ہیں۔ (ملاحظہ ہو بدھ ازم از ولیم مونیر صفحہ ۱۲۶)

i کسی ذی روح کو مت مارو

ii چوری مت کرو۔

iii زنا مت کرو۔

iv جھوٹ مت بولو

v شراب مت پیو

vi مقررہ اوقات میں کھانا کھاؤ

vii گلو بند اور زیورات مت پہنو نہ عطریات کا استعمال کرو۔

viii تم بلند و بالا پر تکلف بستر پر مت سو بلکہ زمین پر چٹائی پر سو۔

ix تم ناچ گانے اور راگ رنگ سے احتراز کرو اور نہ دنیوی کھیل تماشوں میں حصہ لو۔

x تم سونا چاندی کو کسی شکل میں جمع نہ کرو اور نہ تصرف میں لاؤ اور نہ ہی اسے قبول کرو۔

بدھوں کی کتب میں مذکور ہے کہ (حضرت) بدھ نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ ان کا ایک جانشین "میتریا" بھی ہوگا۔ متعدد پیشگوئیاں جو میتریا سے تعلق رکھتی ہیں ان میں وضاحت کی گئی ہے کہ وہ مستقبل بعید میں اٹھے گا لیکن تاہم ان میں جو ارشادات ملتے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ اس کی آمد حضرت گوتم کی وفات کے قریباً پانچ سو سال بعد متوقع تھی۔ "میتریا" لفظ "متر" سے ماخوذ ہے جس کے معنیٰ ہیں دوست۔ یہ امر خاص ہم کو اس جگہ لے آتی ہیں کہ جب حقیقتاً (حضرت) عیسیٰ کشمیر میں ورود فرما ہوئے۔

میتریا سے متعلق پیشگوئیاں دیگر کتب میں بھی پائی جاتی ہیں اپنی لگاؤ تی سُتنا تا۔ "چھکتایاں" اور "اناگتا" ان میں اس کو "نگوا میتریا" یا "بید میتریا" بیان کیا گیا ہے۔ جیسا کہ حضرت عیسیٰ درحقیقت صیح چرہ تھے ان میں یہ بھی بیان ہوا ہے کہ یہ کسی غیر ملک سے وارد ہوگا۔

عربی اعتبار سے لفظ میتریا کو عبرانی لفظ مسیحا سے مربوط کیا جا سکتا ہے اس جگہ یہ امر بھی دلچسپی کا موجب ہوگا کہ ساتویں صدی کی بدھوں کی چینی کتب میں "می۔ شی ہو" کا نام بھی نظر آتا ہے جو (حضرت) عیسیٰ کے حوالہ کے لئے استعمال ہوا ہے ان عبارات کے بارہ میں مزید ٹھوس معلومات

..RECORD OF THE BUDHIST RELIGION

مصنفہ آئی زنگ سے دستیاب ہو سکتی ہیں

اپنی کتاب بدھ ازم کے صفحہ ۴۵ پر سر مونیر ولیم تحریر کرتے ہیں کہ یہ بیان کیا جاتا ہے کہ حضرت بدھ کا چھٹا شاگرد "یسا" نامی ہوگا۔ یہ نام دراصل یسوع کے مترادف ہے اسی طرح ہرمن اولڈن برگ HERMANN OLDEN BERG اپنی کتاب بدھا میں کہتے ہیں کہ مہا وگا کے پہلے باب میں بیان ہوا ہے کہ حضرت بدھ کے اول جانشین کا نام 'راہل' ہوگا۔ یہ شخص حواری راہل کے نام سے بھی بیان کیا گیا ہے ...... دراصل 'راہل' عبرانی لفظ 'روح اللہ' کا ہم معنیٰ معلوم ہوتا ہے جو حضرت عیسیٰ کا ایک لقب تھا۔

باب ہفتم

احمدیہ تحریک

۱۸۸۹ء میں حضرت مرزا غلام احمد (علیہ السلام) نے احمدیہ تحریک کی بنیاد رکھی لیکن یہ نام ایک دہائی تک اس تحریک سے منسوب نہ ہوا تھا۔ بانی تحریک نے

۴ نومبر ۱۹۰۰ء کے منشور میں وضاحت فرمائی کہ احمد (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ایک دوسرا نام ہے۔ محمد کے معنیٰ ہیں ممدوح ہستی اور یہ آپ کی درخشاں شان کی جانب اشارہ کرتا ہے اور اس نام کو آپ نے واقعۂ ہجرت کے بعد اپنایا لیکن احمد کا نام 'حسن مراعات' کے معنیٰ رکھتا ہے کیونکہ دنیا میں امن و آشتی کا قیام آپ کی تعلیمات کے ذریعہ ہی ہونا مقدر تھا۔ اسی طرح یہ دو اسمائے گرامی اسلام کے دو پہلوؤں کو پیش کرتے ہیں (حضرت) مرزا غلام احمد علیہ السلام فرماتے ہیں کہ آخری زمانہ میں مؤخر الذکر نام خصوصی توجہ کا تقاضا کرتا ہے اس کے مدنظر اسلام کی روحانی تعلیمات کے ذریعہ ہی دنیا میں امن و آشتی کا قیام آپ کی تعلیمات کے ذریعہ ہی ہونا مقدر ہو چکا تھا۔ اس طرح یہ دو اسمائے گرامی اسلام کے دو پہلوؤں کو پیش کرتے ہیں۔

حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام فرماتے ہیں کہ آخری زمانہ میں مؤخر الذکر نام خصوصی توجہ کا تقاضا کرتا ہے اس کے مدنظر اسلام کی روحانی تعلیمات کے ذریعہ ہی دنیا میں امن و امان قائم کرنا آپ کا مقصود و مدعا ہے اور آپ کا یقین تھا ہے کہ انسان کی ذہنی آسودگی نوع انسان کے مابین حقیقی اخوت اور خدا کے تئیں تسلیم و رضا کا سچا جذبہ یہی تعلیم پیش کرتی ہے گویا اس طرح احمدیہ تحریک کا پیغام خود اس کے نام سے ہی عیاں ہے اہل اسلام کے لئے اس کا پیغام یہ ہے کہ وہ قرآن کی روحانی قوتوں سے فیض حاصل کریں جو ان کو ودیعت ہوئی ہیں یعنی قرآن کریم اور (حضرت) محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور غیر مسلم اقوام اور خصوصیت سے مغربی اقوام کے لئے جو تہذیبی ارتقاء کے نتیجہ میں شدید مادیت میں مبتلا ہو گئی ہیں یہ پیغام ہے کہ وہ صرف اسلام کی روحانی قوت سے ہی دنیا میں امن و سلامتی حاصل کر سکتی ہیں۔

تحریک کی تاسیس سے ہی تمام تر توجہ اس امر پر مرکوز ہے کہ قرآن کریم کے حسن و جمال اور (حضرت) احمد (صلعم) کی تعلیمات کو اجاگر کیا جائے اور اسلام کے پیغام کو مغرب میں اشاعت و وابستگی کی جائے (حضرت) مرزا غلام احمد علیہ السلام اپنی تصنیف "ازالہ اوہام" میں اپنی اس تمنا اور ارادہ کا اظہار فرماتے ہیں کہ قرآن کریم کا انگریزی زبان میں ترجمہ ہو تاکہ یہ اور آپ کی صداقت پھیلے یہی مقصد حاصل ہو۔ آپ کا یقین ہے کہ قرآن کریم دنیا میں عظیم روحانی قوت ہے اور یہ قوت ... ہی بیداری پیدا کر سکتا ہے بلکہ اہل مغرب کے مادی نقطہ نظر میں بھی انقلابی تبدیلی لا سکتا ہے۔ آپ جن چیزوں کے مدعی ہیں وہ یہ ہے کہ آپ امام الوقت ہیں اور آپ کی عظیم خواہش یہ ہے کہ آپ کے پیرو غلط عقائد کی درستی کرتے ہوئے قرآن کریم کے حقائق کو تمام عالم میں نشر کریں اور (حضرت) محمد (صلعم) کے حقیقی چہرہ دنیا کے روبرو پیش کریں جس کو اکثر مسخ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

(حضرت) مرزا غلام احمد (علیہ السلام) کا وصال مئی ۱۹۰۸ء میں ہوا۔ اور آپ کے بعد (حضرت) مولانا نور الدین صاحب آپ کے جانشین ہوئے اور جن کا مارچ ۱۹۱۴ء میں انتقال ہوا (حضرت) مولانا نور الدین صاحب کی زیر قیادت اس تحریک نے رفتہ رفتہ کافی ترقی کی اور بالخصوص مسلمانوں میں اس کو بڑی شہرت حاصل ہوئی۔ اگرچہ اس تحریک میں بظاہر کسی تفرقہ کی کوئی علامت نظر آتی تھی لیکن اندرونی طور پر اندرونی نااتفاقی موجود تھا جو (حضرت) مولانا نور الدین صاحب کی باوقار شخصیت کے باعث رونما نہیں ہوا اہم نکتہ جو اختلاف اور حقیقت وجہ اختلافات معمولی اختلاف تھا۔ یہ خلافت کے منصب جلیلہ کے بعد ہی جماعت میں حاصل ہو سکتا تھا لیکن یہ روحانی منصب کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی دیتا اور خلیفہ کو (حضرت) حکیم مولانا نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد بھی اس مسئلے کی کوئی توجیہ نظر نہیں آتی تھی چنانچہ وہ ... روحانی منصب کی ضرورت ... ہو گئے (مترجم) مد نظر ہوا تھا کہ جو شخص (حضرت) مرزا غلام احمد علیہ السلام کو نبی نہ مانتا کیا وہ کافر ہے یا نہیں۔

چیز تھی جس نے (حضرت) مولانا نور الدین صاحب کی وفات کے بعد اس تحریک کے دو ٹکڑے کر دئے جن لوگوں کا نظریہ تھا کہ بانی تحریک نبی نہیں ہیں نہ وہ اس کے مدعی تھے مصنف ( ) وہ بانی تحریک جو قادیان کے مرکز میں ... رہتے تھے علیحدہ ہو کر لاہور میں انجمن اشاعت اسلام کے قیام کے بانی بنے اور انہوں نے تحریک اصلی عقیدہ پر قائم رہتے ہوئے روحانی بیداری (حضرت) محمد (صلعم) کے نام کی منادی اور قرآن کریم کے ترجمہ کے کام کو جاری رکھا۔

آخری ... واقع (حضرت) عیسیٰ کے اس مشہور و معروف مقبرہ سے پنجتن ... گہاں رکھتے ہیں لہٰذا (حضرت) عیسیٰ کے ان تعلق ... موضوع پر جو کثیر معلومات اور تحقیق مواد ... اور دریافت ہوا ہے اس کی انہوں نے مغربی دنیا میں وسیع پیمانہ پر نشر و اشاعت کی ہے تاہم ... اپنے کشمیر ... کے آخری ایام میں یہ اطلاع ملی تھی (اگرچہ میں اس امر کی تصدیق نہیں کر سکا) کہ احمدیوں کو اب بنا پر اسلامی برادری سے خارج کر دیا گیا ہے کہ وہ حضرت عیسیٰ کو خصوصی اہمیت دیتے ہیں اس تحریک سے متعلق مزید معلومات ان کے ہیڈ کوارٹر لاہور یا تحریک کے نمائندگان جو بیرونی دنیا میں مقیم ہیں سے حاصل کی جا سکتی ہیں

ہیڈ کوارٹر انجمن احمدیہ اشاعت اسلام احمدیہ بلڈنگز برانڈرتھ روڈ لاہور (پاکستان)

۱- ایم عبد الرزاق - مولانا آزاد روڈ ... ۱۱

۲- ... آرچرڈ روڈ ... کے

ولادتیں

(۱) اللہ تعالیٰ نے میرے بیٹے عزیز نیجابت الحق خان سلمہٗ کو شادی کے نو سال بعد مورخہ ۱۴؍۸؍۸۱ کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ اس خوشی میں مبلغ چالیس روپے بطور شکرانہ مختلف مدات میں ارسال کرتے ہوئے بزرگان و احباب جماعت کی خدمت میں دعاؤں کا خواستگار ہوں کہ مولیٰ کریم نومولود کو صحت و سلامتی والی درازیٔ عمر سے نوازے اور نیک، صالح و خادم دین بنائے۔ آمین۔

خاکسار: ایجابت الحق خان کیرنگ۔

(۲) اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری چھوٹی ہمشیرہ سیدہ ساجدہ خاتون سلمہا اہلیہ مکرم ریاض الدین خان صاحب کو بتاریخ ۲۱؍۸؍۸۱ دوسری بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ محترم سید صمصام الدین صاحب مرحوم کی نواسی اور مکرم محی الدین خان صاحب مقیم کلکتہ کی پوتی ہے۔ مکرم ریاض الدین خان صاحب مبلغ دس روپے مد شکرانہ فنڈ میں ادا کرتے ہوئے عزیزہ نومولودہ کی صحت و سلامتی، اور درازیٔ عمر ہونے نیز نیک صالحہ و خادمہ دین بننے کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

خاکسار: سید انوار الدین احمد سونگھڑہ۔

اظہارِ تشکر اور درخواست ہائے دعا

(۱) — اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل اور حضور پُرنور کی دعاؤں کے طفیل میرے بیٹے عزیز سلطان محمد سلمہٗ کو I.C.S.E کی دسویں کلاس میں فرسٹ ڈویژن سے کامیابی عطا فرمائی ہے۔ الحمد للہ۔ خاکسار حضور پُرنور اور بزرگان سلسلہ کی دعاؤں کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے عزیز کی آئندہ بھی اعلیٰ ترین کامیابیوں کے لئے مزید دعاؤں کی خواستگار ہے۔ اس خوشی میں بطور شکرانہ مختلف مدات میں بیس روپے ادا کئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین۔

خاکسار: فرحت الدین اہلیہ مکرم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب سکندر آباد۔

(۲) بفضل اللہ تعالیٰ خاکسار کی بہو عزیزہ صبیحہ جاوید سلمہا نے ایم۔ اے (سائیکالوجی) کے امتحان میں فرسٹ کلاس میں کامیاب ہو کر یونیورسٹی بھر میں سیکنڈ پوزیشن حاصل کی ہے۔ الحمد للہ۔ اس خوشی میں بطور شکرانہ مبلغ پچیس ۲۵ روپے ادا کرتے ہوئے احباب جماعت کی دعاؤں کا خواستگار ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو ہر جہت سے بابرکت کرے۔ آمین۔

خاکسار: سید حمید الدین احمد جمشید پور

اعلانِ نکاح

مورخہ ۱۳؍مئی ۱۹۸۱ء کو بعد نماز عصر مسجد مبارک قادیان میں مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی ناظر امور عامہ قادیان نے عزیزم مکرم انور کمال صاحب ابن مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب مقیم جوگیشوری بمبئی کے نکاح کا اعلان عزیزہ امۃ الرفیع سلطانہ صاحبہ بنت مکرم نذیر احمد صاحب درویش قادیان کے ہمراہ مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر پر فرمایا اور اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔ مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب نے اس خوشی میں شادی فنڈ، شکرانہ فنڈ اور اعانت بدر میں مبلغ پانچ پانچ روپے ادا کئے ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

(خاکسار: محمود احمد عارف درویش قادیان)

دینی امتحان مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کا دینی امتحان مورخہ ۹؍اگست کی بجائے اب مورخہ **۱۶؍اگست ۱۹۸۱ء** بروز اتوار منعقد ہوگا۔ بہت سی ایسی مجالس ہیں جنہوں نے تاحال امتحان میں شرکت کرنے والے خدام کی تعداد سے دفتر مرکزیہ کو مطلع نہیں کیا۔ اور نہ ہی ابھی تک نصاب سے متعلق کتب منگوائی ہیں۔ لہٰذا ایسی تمام مجالس کے قائدین کرام سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی مجلس میں اس امر کا جائزہ لے کر فوری طور پر دفتر مرکزیہ کو مطلع کریں کہ اس سال ان کی مجلس میں سے کتنے خدام امتحان مبتدی میں، کتنے خدام امتحان متقدم میں اور کتنے خدام امتحان مقتصد میں شامل ہو رہے ہیں۔ کیونکہ گزشتہ سال جن خدام نے امتحان مبتدی پاس کیا ہے وہ اس سال امتحان متقدم میں اور جنہوں نے امتحان متقدم پاس کر لیا ہوا ہے وہ امتحان مقتصد میں اور جنہوں نے کوئی امتحان نہیں دیا وہ امتحان مبتدی میں شامل ہوں گے۔ ساتھ ہی یہ بھی تحریر کریں کہ کون سے امتحان سے متعلق کتنی کتب درکار ہیں تاکہ جلد کتب بھجوائی جا سکیں۔ اور پرچہ جات تیار کرنے میں خدام کی تعداد ملحوظ رکھی جائے۔ خدام کی سہولت کے پیش نظر ہر سہ درجوں کا نصاب ذیل میں درج کیا جا رہا ہے:—

(۱) — **نصاب مبتدی**: قرآن کریم: (الف) قرآن کریم ناظرہ (ب) قرآن کریم پہلا پارہ باترجمہ (ج) نماز باترجمہ (د) قرآن کریم کی آخری تین سورتیں باترجمہ۔
حدیث: — چہل حدیث باترجمہ حفظ کی جائے — کتب سلسلہ: (۱) ہماری تعلیم۔ (۲) دینی معلومات ابتدائی دو باب۔

(۲) **نصاب متقدم**: — قرآن کریم (الف) دوسرے پارہ سے سورہ بقرہ مکمل باترجمہ۔ (ب) زبانی باترجمہ یاد کرنے کے لئے: سورہ لہب۔ نصر۔ کافرون۔
حدیث: — رسول اللہ کی باتیں — کتب سلسلہ: — (۱) فتح اسلام (۲) دینی معلومات تیسرا اور چوتھا باب

(۳) **نصاب مقتصد**: — قرآن کریم: (الف) سورہ آل عمران مکمل باترجمہ۔ (ب) حفظ۔ سورہ کوثر۔ ماعون۔ قریش — حدیث: چالیس جواہر پارے (نصف اوّل)
کتب سلسلہ: (۱) کشتی نوح مکمل۔ (۲) دینی معلومات (پانچواں اور چھٹا باب)

امید ہے تمام قائدین کرام اپنی اوّلین فرصت میں کتب منگوا کر خدام کی تعداد سے مطلع فرمائیں گے۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ بھارت

VARIETY CHAPPAL PRODUCTS KANPUR
MANUFACTURERS & ORDER SUPPLIERS
PHONES :- 52325 / 52686. P.P.
ورائٹی
پائیدار بہترین ڈیزائن پر لیدر، سول اور ربڑ شیٹ کے سینڈل، زنانہ و مردانہ چپلوں کا واحد مرکز
مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز:—
چپل پروڈکٹس
۲۹/۴۲ مکھنیا بازار۔ کانپور (یو۔ پی)

رحیم کاٹیج انڈسٹری
ریگزین۔ فوم۔ چمڑے۔ جینس اور ویلویٹ سے تیار کردہ
بہترین، پائیدار اور معیاری
سوٹ کیس۔ بریف کیس۔ سکول بیگ
ائیر بیگ۔ ہینڈ بیگ (زنانہ و مردانہ)
ہینڈ پرس۔ منی پرس۔ پاسپورٹ کور اور بیلٹ وغیرہ
مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز
RAHIM
COTTAGE INDUSTRIES.
17-A, RASOOL BUILDING
Mohamedan Cross Lane,
MADANPURA.
BOMBAY – 400008.

ہر قسم اور ہر ماڈل کی
موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے
آٹو ونگس
AUTOWINGS,
32, SECOND MAIN ROAD,
C.I.T. COLONY,
MADRAS – 600004.
PHONE NO. 76360.

رمضان المبارک میں

صدقہ و خیرات اور فدیۃ الصیام کی ادائیگی

از محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان

جماعت مومنین کے لئے ایک بار پھر ان کی زندگی میں رمضان المبارک آرہا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ سب کو اس ماہِ صیام کی برکات سے وافر حصّہ عطا فرمائے۔ ان کے روزے اور دیگر عبادات مقبول ہوں۔ آمین۔ قرآن کریم اور احادیثِ نبویہ کے مطابق رمضان المبارک میں کثرت سے صدقہ و خیرات کرنا چاہیئے۔ اس سلسلہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اُسوۂ حسنہ ہمارے سامنے ہے کہ آپ رمضان المبارک میں تیز رفتار آندھی سے بھی بڑھ کر صدقہ و خیرات فرمایا کرتے تھے۔

رمضان شریف کے مبارک مہینہ میں ہر عاقل بالغ اور صحت مند مسلمان مرد اور عورت کے لئے روزہ رکھنا فرض ہے۔ روزے کی فرضیت ایسی ہی ہے جیسے دیگر ارکانِ اسلام کی۔ البتہ جو مرد اور عورت بیمار ہو نیز ضُعف، پیری یا کسی دوسری حقیقی معذوری کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکتا ہو تو اس کو اسلامی شریعت نے فِدیۃ الصیام ادا کرنے کی رعایت دی ہے۔ اصل فدیہ تو یہ ہے کہ کسی غریب محتاج کو اپنی حیثیت کے مطابق رمضان المبارک کے ہر روزے کے عوض کھانا کھلا دیا جائے۔ اور یہ صورت بھی جائز ہے کہ نقدی یا کسی اور طریق سے کھانے کا انتظام کر دیا جائے۔ تا وہ رمضان المبارک کی برکات سے محروم نہ رہیں۔ بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک فرمان کے مطابق روزہ داروں کو بھی جو استطاعت رکھتے ہوں، فدیۃ الصیام دینا چاہیئے۔ تا اُن کے روزے قبول ہوں۔ اور جو کمی پہلو سے اُن کے نیک عمل میں رہ گئی ہو وہ اس زائد نیکی کے صدقے پوری ہو جائے۔ پس ایسے احباب جو جماعتی انتظام کے تحت اپنے صدقات اور فدیۃ الصیام کی رقوم مستحق غرباء اور مساکین میں تقسیم کرانے کے خواہشمند ہوں وہ ایسی جملہ رقوم "امیر جماعت احمدیہ قادیان" کے پتہ پر ارسال فرمائیں۔ انشاء اللہ اُن کی طرف سے اس کی مناسب تقسیم کا انتظام کر دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو رمضان شریف کی برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھانے کی توفیق عطا فرمائے اور سب کے روزے اور دیگر عبادات قبول ہوں۔ آمین ؎

قادیان میں ماہِ رمضان المبارک گذارنے کے خواہشمند احباب

انشاء اللہ تعالیٰ اس سال رمضان المبارک ۴ جولائی ۱۹۸۱ء سے شروع ہو رہا ہے!

ہندوستان کی جماعتوں کے جو دوست ماہ رمضان المبارک مرکز قادیان میں گزارنے اور یہاں کے روحانی ماحول میں روزے رکھنے، درس القرآن سُننے اور اعتکاف بیٹھنے کے خواہشمند ہوں انہیں چاہیئے کہ اپنی درخواستیں صدر صاحب جماعت مقامی کی تصدیق سے جلد از جلد نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان میں بھجوا دیں۔ اور درخواست میں یہ بھی وضاحت فرمائیں کہ کیا وہ قادیان میں قیام کے دوران کھانے وغیرہ کا انتظام اپنے طور پر کریں گے یا لنگر خانہ سے اُن کے کھانے کا انتظام ہونا چاہیئے؟

اُمید ہے احباب اپنی درخواستیں جلد بھجوا دیں گے۔

ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

ضروری اعلان

صدر انجمن احمدیہ قادیان کی منظوری سے نظارت ہذا کے بجٹ (مشروط بہ آمد) کی ایک مد "وظائف امداد کتب تعلیمی" کئی سال سے قائم ہے۔ اس مد سے ایسے مستحق نادار طلباء کو خرید کتب وغیرہ کے لئے امداد دی جاتی ہے جو قادیان میں زیرِ تعلیم ہیں اور جن کے والدین کی حیثیت کا دائرہ عمل محدود ہے۔ لہذا صاحبِ استطاعت اور مخیّر دوست اس مد میں حسبِ توفیق و استطاعت، رقم بھجوا کر ثوابِ دارین حاصل کریں۔

نوٹ:- ایسی رقوم دفتر محاسب کے نام بھجواتے وقت یہ وضاحت کر دی جائے کہ یہ رقم امداد کتب تعلیمی نادار طلباء کی مد میں جمع کی جائے ؎

ناظر تعلیم قادیان

درویش فنڈ کی اہمیت

چندہ درویش فنڈ کے متعلق قمر الانبیاء حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے :-

"دراصل قادیان کو آباد رکھنا ساری جماعت کا فرض ہے۔ لیکن تقدیر الٰہی کے ماتحت ایک حصّہ کو قادیان سے نکلنا پڑا اور دوسرے حصّہ کو یہ سعادت نصیب ہوئی کہ موجودہ حالات میں قادیان میں ٹھہر کر خدمتِ دین بجا لادیں۔ پس دوسروں کا فرض ہے کہ وہ اپنے بھائیوں کی خدمت اور آرام کا خیال رکھیں اور اُنہیں کم از کم ایسی مالی پریشانیوں سے بچائیں جو توجہ کے انتشار کا باعث ہو۔ حقیقتاً ہم پر درویشوں کا یہ احسان ہے کہ وہ ہماری قربانی کر کے قادیان میں ہماری نمائندگی کر رہے ہیں۔ پس یہ امداد ہرگز صدقہ و خیرات کے رنگ میں نہیں بلکہ ایک محبت کا تحفہ ہے۔ جو شکر اور قدردانی کے رنگ میں ہم یا ہندوستانی دوست درویشوں کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔"

لہذا مخلصین جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس مستقل تحریک کی اہمیت کے پیشِ نظر درویش فنڈ کی مد میں زیادہ سے زیادہ حصّہ لے کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ اور آپ کے اموال و نفوس میں غیر معمولی برکت دے۔ آمین ؎

ناظر بیت المال آمد قادیان

دینی امتحان لجنات و ناصرات الاحمدیہ

تمام لجنات کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ناصرات الاحمدیہ کا دینی امتحان انشاء اللہ جون کے آخری اتوار یعنی ۲۸ جون کو لیا جائے گا۔ معیار اوّل، دوم اور سوم ب کے پرچہ جات بھجوا دیئے جائیں گے۔ معیار سوم الف کا امتحان تمام جگہوں کے صدر لجنہ خود لیں۔

لجنہ کا دینی امتحان ماہ جولائی کے آخری اتوار کو رکھا گیا تھا۔ رمضان المبارک کی وجہ سے اب صرف لجنہ کا امتحان ماہ اگست کے آخری اتوار یعنی ۳۰ اگست کو ہوگا۔ جن لجنات نے ابھی تعداد ممبرات نہیں بھجوائی جلد بھجوا دیں۔ لجنہ کا نصاب ہر لجنہ کو بھجوا دیا گیا ہے۔

مورخہ ۹ اگست کو بروز اتوار انشاء اللہ نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے مقرر شدہ کتاب "شہادۃ القرآن" کا امتحان لیا جائے گا۔ اس امتحان میں بھی زیادہ سے زیادہ ممبرات لجنہ شامل ہوں ؎

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان

ضروری اعلان بسلسلہ رشتہ و ناطہ

جملہ جماعت ہائے احمدیہ ہندوستان کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ شعبہ رشتہ و ناطہ نظارت ہذا کے سپرد ہے۔ ایسے احباب جو اپنے بچّے اور بچیوں کے رشتوں کے لئے فکرمند ہیں وہ اُن کے کوائف جلد نظارت ہذا میں بھجوائیں تا کہ ان کے مناسب اور موزوں رشتے طے کروانے میں مدد دی جا سکے۔ کوائف لکھتے وقت ذیل میں درج اُمور کو ملحوظ رکھا جائے:-

(۱) نام (۲) ولدیت (۳) عمر (۴) تعلیم (۵) صحت (۶) شکل و صورت (۷) روزگار کی صورت۔ (۸) ماہوار آمدن (۹) قومیت (۱۰) سکونت و پورا پتہ (۱۱) دیگر متفرق اُمور۔

اُمید ہے کہ احبابِ جماعت اس طرف خاص توجہ فرمائیں گے۔ جہاں مبلغینِ کرام اور عہدیدارانِ جماعت متعین ہیں وہ اپنے اپنے حلقہ کی جماعتوں سے یہ کوائف حاصل کر کے جلد دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کے کام میں برکت دے۔ آمین ؎

ناظر دعوت و تبلیغ قادیان